

# محبت جلوہ رخ صار بھی ہے از قلم-نور فطمہ



جلوہ جو تیرے رخ کا احساس میں ڈھل جائے

# محبت جلوہ رخسار بھی ہے

رائٹر۔۔۔ نور فاطمہ

مکمل ناول

مینا بیٹا ایسے نہیں کرتے کتنے پیار سے وہ ہمیں دعوت دے کر گئے ہیں اگر ہم نہیں گئے تو انھیں برا لگے گا۔۔۔ سلما بیگم پیار سے بیڈ پر بیٹھی منیہا کو سمجھانے لگی تھی جو منہ پھلائے بیڈ پر بیٹھی موبائل چلانے میں مصروف تھی۔۔۔

مما مجھے نہیں جانا ان مطلبیوں کے گھر۔۔ وہ پیٹ کے بل بیڈ پر لیٹی بولی۔۔۔

مینا ایسا نہیں کہتے تمھیں وہ پیارے نہیں ہونگے لیکن مجھے تو عزیز ہیں نہ میرے بھائی ہے وہ۔۔ سلما بیگم رونے لگ گئی۔۔۔

سلما بیگم کے امی ابو فوت ہو چکے تھے انکے صرف دو بھائی تھے وہ بھی شادی شدہ۔۔

مما اب اس میں رونے والی تو بات نہیں۔۔ منیہا اٹھ بیٹھی۔۔۔

چپ ہو جائے پلیز اور یہاں بیٹھیں میری بات سنیں۔ منیہا نے ہاتھ سے پکڑ پر اپنی امی کو اپنے پاس بٹھایا۔۔۔۔۔

مما آپ خود ہی بتائی ہیں کہ وہ لوگ کتنے فرق کرتے ہیں مجھے وہ زرہ نہیں پسند کرتے اور آپ کہہ رہی ہیں میں وہی جاؤں جہاں میری کوئی پرواہ نہیں کرتا۔۔۔ منیہا بولتے جا رہی تھی۔۔۔



## خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- [aatish2kx@gmail.com](mailto:aatish2kx@gmail.com)

Facebook ID :- [www.facebook.com/aatish2k11](http://www.facebook.com/aatish2k11)

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

میری جان تو ہم بھی تو ہونگے نہ وہاں تھوڑی دیر چلنے میں کیا ہو جائے گا۔۔۔ سلما بیگم نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔

مما اچھا ڈرائیور کو بولے وہی گاڑی روک کر رکھے میں پانچ منٹ بیٹھ کر واپس گھر آئی ونگی۔۔۔ منیہا الماری سے وائیٹ کلر کا کرتا نکالتی بولی۔۔

ٹھیک ہے۔۔ سلما بیگم اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گئی

سلما بیگم کے دو بچے تھے منیہا اور ماز۔۔۔ ماز کینیڈا چلا گیا تھا پڑھنے جب کہ منیہا اپنی ڈگری کم عمر میں ہی حاصل کر چکی تھی اس نے بی کوم کیا تھا اب اسے گھومنے پھرنے میں دلچسپی تھی۔۔۔ مجید صاحب کافی امیر تھے لیکن ان کی امیری کی وجہ سلما بیگم کا ان کی زندگی میں آنا تھا جیسے سلما بیگم سے ان کی شادی ہوئی انہیں بزنس میں مہارت ملتی گئی آج وہ ایک جانے مانے کامیاب بزنس مین بن چکے تھے۔۔۔۔۔۔

چلے ممّا۔۔ وائیٹ کڑتا پہنے۔ فل ہیل پر سینڈل بال کھلے کر کے وہ سلما بیگم کے روم میں آئی۔۔۔

ہاں بیٹا چلو۔۔ سلما بیگم نے پرپل کلر کا سوٹ پہنا چھوٹا سا بیگ لیٹی وہ اور منیہا اپنے کمرے سے نکلی۔۔۔۔۔۔

چلو ڈرائیور اور گاڑی وہی روکے رکھنا میں پانچ منٹ میں گھر چلوں گی۔۔ منیہا اسے حکم دیتی گاڑی میں بیٹھی۔۔۔۔

مما کتنا ٹریفیک ہے کہاں پھنسا دیا آپ نے مجھے۔۔ منیہا کار کا اے سی اون کرتے بولی۔۔۔

باجی یہاں روز ایسے ہی رش ہوتی ہے۔۔ اب کی بار ڈرائی پور بولا۔۔۔  
ہممم مجھے پتا ہے اب چپ چاپ ڈرائی یوگ کرو تم۔۔ منیہا چڑ کر بولی۔۔۔۔۔  
وہ اب خان مینشن پہنچ چکے تھے لگ بھگ گھنٹہ لگ گیا تھا انھیں ٹریفک کی وجہ سے۔۔۔  
اسلام علیکم۔۔ منیہا اور سلما بیگم اندر داخل ہوئے جہاں لان میں سب بیٹھے تھے۔۔  
کیسی ہو بہنا۔۔ شکیل اور جمیل نے اسے پوچھا۔  
ٹھیک ہوں بھائی آپ سب کیسے ہیں۔۔ سلما بیگم نے جوابا کہا۔۔۔۔۔  
کیسی ہیں بھابھی۔۔ جمیل کے پاس بیٹھی رائیل سے پوچھنے لگ۔۔۔  
اچھی ہوں۔۔ رائیل بولی۔۔  
بھابھی ناخید کہاں ہے۔۔  
وہ اوپر ہیں بس آتی ہی ہوگی۔۔ رائیل بولی۔۔  
اچھا۔۔ سلما اب بیٹھ گئی

بہاروں پھول برسائوں میرا محبوب آیا ہے۔۔ میسم کے اوپر گلاب کے پھول چھڑکتی وہ اس کے کمرے  
میں ہی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

یہ کیا بتمیزی ہے۔۔ میسم اس کے اس حرکت پر غصہ ہوا۔۔۔۔۔  
حرام تم کب سدھرو گی۔۔ میسم اب بیڈ پر بیٹھا اپنے شوز اتارنے لگا۔۔



ہیسم تمہیں پتا ہے جب تک تم مجھے نہیں مل جاتے میں کبھی سدھر نہیں سکتی وہ اس کے پاس آئی۔

دفع ہو جاؤ یہاں سے ابھی۔۔ ہیسم چلایا۔۔

پلیز غصہ مت کرو۔۔ حرا بس اسے دیکھے جارہی تھی

کیا ہوا بیٹا کیوں چلا رہے ہو۔۔ صغرا بیگم اس کے پاس آئی۔۔۔

امی اسے کہے ابھی کے ابھی میرے سامنے سے دفع ہو جائے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔ وہ

اسے غصے سے گھورتا بولا جو ابھی بھی مسکرا کر اسے ہی دیکھے جارہی تھی۔۔۔

حرا یہ کیا بتمیزی ہے چلو بلارہی ہے تمہاری امی۔۔ صغرا بیگم اسے بازو سے کھینچتی باہر لے گئی۔۔

صغرا بیگم کا ایک ہی بیٹا تھا ہیسم صغرا بیگم گھر کی بڑی بہو تھی جبکہ شیدا چھوٹی۔۔ شیدا کا ایک بیٹا تھا

حنین اور ایک بیٹی حرا تھے۔۔۔

صغرا بیگم کے شوہر غلام حسین کی کچھ سال پہلے ڈیٹھ ہو چکی تھی ان کی ڈیٹھ کے بعد پوری زمہداری

ہیسم پر آگئی تھی۔۔۔

ہیسم صاحب کھانا کھانے آجائے۔۔ حرا اب دوبارہ اس کے کمرے میں گھستی بولی۔۔

ہیسم فورن اٹھا حرا کو انگور کرتے وہ اب نیچے آگیا۔۔۔۔

چاچو فائی ل ریڈی ہوگئی۔۔ ہیسم ڈائی نینگ ٹیبل پر بیٹھتا بولا۔۔۔۔

ہاں کل لے چلتے ہیں۔۔ غفار منہ میں نوالہ ڈالتے بولا۔ اس کا چاچوں بھی آفس میں ہیسم کی مدد کرتا

تھا

شیدا تم بھی بیٹھ کر کھانا کھاؤ ٹھنڈا ہو جائے گا بھائی۔۔۔ غفار شیدا کو دیکھتا بولا جو ٹیبل پر پلیٹس اور باقی ڈیشیز رکھتی جارہی تھی۔۔

ہاں آتی ہوں پہلے خد متیں تو کرلوں۔۔ شیدا چڑتی ہوئی بولی

-----

چاچی میں کہتا تو ہوں کہ میڈ رکھ لیتے ہیں آپ خود ہی منع کر دیتی ہیں آج کے بعد کوئی ضرورت نہیں کھانا پکانے کی۔۔ میسم اپنی چیئر کو پیچھے دھکیلتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

بیٹا ناشتہ تو کرلو۔۔ صغرا بیگم بولی۔۔

نہیں بس میں نے کر لیا ناشتہ۔۔۔ وہ اٹھ کر اپنے روم کی طرف چلا آیا۔۔۔۔

میں نے کچھ نہیں بولا یہ بھی نہ ہر بات پر منہ پھلا کر چلا جاتا ہے۔۔۔ شیدا اب غفار کے پاس پڑی چیئر پر بیٹھتی بولی۔۔۔

حنین اٹھو آجاؤ کھانا لگ گیا ہے۔۔ شیدا اب اپنے بیٹے کو بلانے لگی۔۔۔

حرا کھانے کی پلیٹ لیئے میسم کے کمرے کی طرف جارہی تھی۔۔

حرا اور میسم کی منگنی بچپن میں ہی ہو چکی تھی لیکن میسم اس رشتے کو نہیں مانتا تھا اسے چڑتھی ایسی لڑکیوں سے بہت چڑ۔۔۔

میسم۔۔۔ حرا اب اس کے کمرے میں آئی۔۔

ہے میسم۔۔۔ حرا ڈرتی ہوئی اس کے پاس آئی۔۔



میں نے کہا دفع ہو جاؤ بھاڑ میں جاؤ۔۔۔ میسم نے پلیٹ کو اس کے ہاتھ سے چھین کر زور سے ہوا میں اچھالا۔۔۔ وہ پلیٹ دھڑام کر کے روم کے باہر ٹکڑوں میں تبدیل ہو گئی۔۔۔ حرا روتے روتے اب وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔

میسم اپنا دروازہ بند کر کے بیٹھ گیا۔۔۔

میسم کو اس سر کھانے والی عادت سے سخت چڑ تھی۔۔۔ ایسا ہی تو تھا وہ برداشت کرتے کرتے تھک جاتا تو بھوکے شیر کی طرح بھڑک اٹھتا تھا۔۔۔

میسم بیٹے دروازہ کھولو۔۔۔ صغرا بیگم دروازے پر آئی۔۔۔

میسم نے فورن دروازہ کھولا۔۔۔

بیٹا اتنا غصہ نہیں کرتے۔۔۔ صغرا بیگم اور وہ بیڈ پر بیٹھے۔۔۔

امی کام سے تھک کر یہاں آتا ہوں سکون کے لیئے لیکن مجال ہے جو سکون ملے یہاں۔۔۔ چاچی کی شکایات ہی نہیں ختم ہوتی اور حرا اسے میرے گلے پڑوا دیا ہے جب دیکھو میرے پاس آتی ہے فضول باتیں کرتی ہے۔۔۔ میسم کے ماتھے کی رگیں غصے سے صاف ظاہر ہو رہی تھی۔۔۔ بال سلکی۔۔۔ میسم نے وائیٹ شرٹ اور بلیک پینٹ پہنی ہوئی تھی۔۔۔

میری جان وہ تمھاری منگیتر ہے اس پر اتنا غصہ مت کیا کرو۔۔۔ صغرا بولی۔۔۔

امی مجھے نہیں پسند وہ اور یہ ہر وقت گلے پڑنے والا رشتہ مجھے زہر لگتا ہے۔۔۔ میسم اب اپنی ماں کی گود میں سر رکھتا لیٹا۔۔۔

میری جان تم ہی تو ہو جس کی وجہ سے میں زندہ ہوں۔ اپنی طبیعت خراب مت کیا کرو۔۔ صغرا بیگم اس کے بالوں میں پیار سے ہاتھ پھیر رہی تھی

مما اب میں جاؤں۔۔ منیہا نے سلما کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

منیہا اوپر مل کر آؤ اپنے کزنس سے۔۔ سلما بیگم تھوڑا تیز بولی تاکہ منیہا ان کی بات کا انکار نہیں کر پائے۔۔۔

ہاں بیٹا جاؤ۔۔ جمیل بھی بولا۔۔۔

منیہا اب اوپر جانے لگی۔۔۔

پتا تھا مجھے ممما کا۔۔ وہ غصہ سیڑھیوں پر نکالتی اوپر جارہی تھی۔۔۔

ارے آپ۔۔ وہ اوپر چڑھی تھی کہ اسے سعد کھڑا ملا

جی میں۔۔ وہ اب مسکان کے کمرے کی طرف جانے لگی۔۔۔۔

ارے آپ تو ناراض ہو گئی۔۔ سعد بھی اس کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔۔۔

میں کیوں آپ سے ناراض ہونے لگی۔۔ اور مسٹر سعد ناراض اپنوں سے ہوا جاتا ہے پراؤں سے نہیں

۔ وہ اس کی طرف مڑی۔۔۔

آپ چاہے تو میں آپ کا اپنا بن سکتا ہوں۔۔ پاس پڑے گلدا ان سے پھول نکال کر سعد نے منیہا کے آگے کیا۔

جائے اپنا کام کرے۔۔ منیہا یہ کہتی اب مسکان کے کمرے میں آئی جہاں وہ بیٹھی میک اپ کرنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

او منیہا اچھا ہوا تم آگئی۔۔ مسکان خوش ہوئی۔۔

پلیز۔ یار مجھے لائیز لگا دو ایک گھنٹے سے لگاتار کوشش کر رہی ہوں لیکن صبح نہیں لگ رہا۔۔ مسکان اسے لائیز پکڑتی بولی۔۔۔۔

منیہا اور مسکان کی کافی بنتی تھی وہ دونوں ایک ساتھ پھڑی تھی لیکن کسی وجہ سے مسکان نے پھڑائی بیچ میں ہی چھوڑ دی تھی۔۔۔

یار اسے سمجھا دو مجھ سے فری مت ہوا کرے کھائے گا ورنہ ایک دن مجھ سے چاٹا۔۔۔ منیہا اسے لائیز لگا رہی تھی۔۔۔۔

یار میں کیا کہوں اسے دیوانہ ہے تمہارا۔ مسکان مسکرائی۔۔۔۔

تو اسے کہہ دینا کہ ریڈی رہے میرے پیارے پیارے ہاتھ سے تھپڑ کھانے کے لیئے۔۔۔ منیہا اب اس کے پاس بیٹھی۔۔۔۔

مسکان ناخیر اور شکیل کی بیٹی تھی جمیل اور رائیل کے دو بیٹے تھے ایک سعد اور دوسرا وقاص۔ جو کہ بڑا تھا سعد سے۔۔۔۔

اور بتاؤ کیسی ہو۔۔ مسکان نے منیہا سے پوچھا۔

اچھی ہوں۔۔ اس نے جواب میں کہا۔۔۔

نچے چلے۔۔ مسکان اٹھی۔۔



چلو۔۔ منیہا بھی اٹھی اب وہ دونوں نیچے آگئی۔۔

سر ایک سو تین ڈنڈے مار چکے ہیں پھر بھی یہ منہ نہیں کھول رہا۔۔ کیا کرے اب۔۔ پولیس مین نے اسے فون کیا

گولی مار دو۔۔ اگلی طرف سے صرف یہ جواب آیا۔۔

کیا ا۔۔ وہ پولیس مین حیران ہوا۔۔

میں نے کہا گولی مار دو

اس نے فون کاٹ دیا۔۔۔۔

سنو سر کا حکم ہے گولی مار دو اسے۔۔ وہ انھیں بتاتا باہر چلا گیا۔۔۔۔

مما اب چلیں۔۔ منیہا سلما کے پاس آئی۔۔

ہے ہینڈس اپ کسی نے ہوشیاری کی تو کاٹ ڈالیں گے دو ڈاکو ان کے گھر داخل ہوئے انھوں نے

ہاتھ میں بڑے بڑے چاقو پکڑے ہوئے تھے۔۔۔۔

وہاں سب ڈر گئے۔۔۔ سب نے اپنے ہاتھ اوپر کیئے۔۔

جتنا سونا ہے اس بیگ میں ڈالتے جاؤ۔۔ ایک ڈاکو ہر کسی کے پاس آتا اس سے سونا اتر رہا تھا

۔۔۔

میں تمھاری ہیلپ کر سکتی ہوں۔۔ منیہا کی فورن آواز آئی۔۔۔

میں جانتی ہوں ان کا باقی سونا کہاں پڑا ہے۔۔ منیہا ایک ڈاکوں کو اپنی طرف آتا دیکھ کر دل میں مسکرائی۔۔۔۔۔

تم کیوں بتائی گی ہمیں۔۔ بے وقوف سمجھتی ہو ہمیں کہ ہم تمہاری اس چال میں آجائی گئے۔۔۔ وہ اسے سرخ آنکھوں سے دیکھتا بولا۔۔

ایک بات بتاؤں مجھے یہ میرے رشتے دار بالکل پسند نہیں یقین کرو مجھے زہر لگتے ہیں آج میں یہاں صرف اپنی ماما کی وجہ سے آئی ہوں ورنہ میرا تو دل کرتا ہے کہ ان کی شکل بھی نہ دیکھوں منیہا نے لگ بھگ سچ ہی بول دیا تھا

خیر ٹھیک ہے تمہاری مرضی۔۔ یقین نہیں کرنا تو مت کرو لیکن میں بتا رہی ہوں ان میرے ماموں کے پاس بہت سونا ہے اور یہ رکھتے بھی ایک سیکریٹ جگہ پر ہیں جو کہ تم لوگ کبھی ڈھونڈ نہیں پائی گے۔۔ منیہا نے کچھ سوچا تھا۔۔۔

وہاں سب کھڑے منیہا کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔ اے لڑکی چل بتا وہ جگہ کہاں ہے۔۔ دوسرا ڈاکوں بھی اب اس کے پاس آیا۔۔ کچن میں ہے وہ جگہ۔۔۔ منیہا یکدم بولی۔۔۔ کیا۔۔۔ ڈاکوں بولا۔۔۔

ہاں اور میں بتا رہی ہوں وہ۔ سیکریٹ جگہ تم لوگ نہیں ڈھونڈ پائی گے۔۔ منیہا سینے پر بزو باندھے ڈھٹائی سے بولی۔۔۔

چل دکھا وہ جگہ۔۔۔ ایک ڈاکوں اس کے پاس چاقو کرتا بولا۔۔۔

چلو۔۔ منیہا اور وہ اب کچن میں آگئے۔۔۔

منیہا۔۔ سلما بیگم فورن بولی۔

امی فکر مت کرے مجھے کچھ نہیں ہوگا۔۔ منیہا نے اشارے سے سلما کو دلا سہ دیا۔۔

ان کیمینیٹ میں دیکھو ایک دیوار پر ہر اس نشان ہوگا۔۔ منیہا اسے بولتی ہوئی خود بھی چیک کرنے لگی۔۔۔۔۔

اب وہ۔۔ دونوں کیمینیٹ میں چیک کر رہے تھے۔۔

مل گیا مجھے۔۔ منیہا ایک دم اس کیمینیٹ کو دیکھتی خوش ہوئی۔۔۔

کہاں ہے۔۔ وہ ڈاکوں اب پھر اس کے پاس آیا

منیہا تھوڑا پیچھے ہوئی۔۔

دونوں ہاتھوں میں لال مرچ سے مٹھیاں بھری ہوئی تھی منیہا نے اسی وقت پیچھے سے اپنے ہاتھ

اس ڈاکوں کی آنکھوں پر رکھ دیئے۔۔۔۔

آآ آ میری آنکھیں۔۔ وہ چلایا۔۔ وہ چاقو سے منیہا پر وار کرنے لگا لیکن منیہا جا کر کچن کے دروازے

کے پیچھے چھپ گئی۔۔ اس ڈاکوں کا چلانا سنتے ہی دوسرا بھی کچن کی طرف بھڑا۔۔ دوسرا جیسے

اندر داخل ہوا منیہا نے دھڑام سے اس کے سر پر ڈنڈا مارا وہ اسی وقت بے ہوش ہو کر گر گیا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

پانی پانی۔۔ پہلا ڈاکو چلا کر پانی ڈھونڈنے لگا مشکل سے وہ واش بیسن کے پاس پہنچا لیکن جیسے وہ پہنچا

منیہا نے اس کے بھی سر پر ڈنڈا مار دیا جس سے وہ بے ہوش ہو گیا۔۔



مجھے تم لوگوں نے ایویں ہی سمجھ لیا تھا منیہا ہنس کر ان سے بیگ چھینتی باہر آئی۔

یہ رہا آپ سب کا سونا۔۔ منیہا ان سے بیگ چھینتی باہر نکلی۔۔۔۔

سب اسے اپنے اپنے زیور لینے لگے۔۔۔

منیہا تم نے جو بولا ان سے وہ ٹھیک تھا نہ۔۔ رانیل اسے اپنی چین لیتے بولی۔۔۔

ممائی جیسا آپ کو ٹھیک لگے ویسا ہی سمجھلے کیونکہ منیہا شاہ کسی کو وضاحتیں نہیں دیتی۔۔ وہ بڑی

ڈھٹائی سے بولی۔۔۔

سلما کچھ تمیز سکھا دو بیٹی کو۔۔ اب کی بار جمیل انھیں غصے سے گھورتا بولا۔۔۔۔

انکل پلیر۔۔ سعد اب اس کے پاس آیا۔۔

کیا انکل پلیر۔ تم تو ہمیشہ اس کی ہی سائیڈ لینا۔ جمیل نے سعد کو چپ کروادیا

بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں چلیں امی۔۔ منیہا سلما بیگم کو کھینچتی وہاں سے لے گئی۔۔۔

منیہا یہ کیا بتمیزی ہے۔۔ سلما نے فورن اسے خود سے دور کیا۔۔۔۔۔

و

مما چلیں۔۔ پلیر۔۔ منیہا معصوم سی شکل بنائے بولنے لگی۔۔۔۔۔

یار ڈرائیور بھی نہیں۔۔ ان ڈاکوئیوں نے اسے بھگا دیا ہو گا۔۔۔ منیہا فون میں نمبر ڈائل کرنے

لگی۔۔۔

ہیلو۔ کہاں چلے گئے ہو۔۔ منیہا ڈرائیور پر بھڑکی۔

وہ میڈم مجھے بڑی میڈم نے کہا تھا کہ ہمیں دیر لگے گی اس لیئے میں چلا آیا۔ ڈرائیور بولا۔۔  
جلدی آؤ یہاں فورن۔۔ منیہا نے اب فون رکھ دیا۔۔۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ کیسے بھاگ گیا تم لوگ اندھے بیٹھے ہوئے ہو یہاں۔۔ وہ ان پر بھڑکا سب سر  
جھکائے کھڑے تھے۔۔۔

سر ایک ہماری ہی وردی میں آیا اور اسے چھڑا کر لے گیا اس نے پتا نہیں کونسا اسپرے ہمپر مارا جس  
سے ہم بے ہوش ہو گئے۔۔ ان میں سے ایک آدمی ڈر تاڈر تا بولا۔۔۔۔۔  
صرف آدھا گھنٹا میں باہر تھا صرف آدھا گھنٹا اور اس تھوڑے سے وقت میں تم لوگوں نے اس قاتل  
مجرم کا خیال نہیں رکھا۔۔۔ وہ واقعی ان پر بہت زیادہ غصہ تھا۔۔۔  
سر ہمیں معاف کر دے آئی بندہ سے ایسا نہیں ہو گا سب ایک ساتھ اسے سوری کہنے لگے۔  
آج کے بعد تو میں خود بھی تم لوگوں پر یقین نہیں کروں گا۔۔ وہ دیوار پر ٹنگی پستول لے کر باہر چلا  
آیا

بیٹھے امی۔۔ منیہا نے گاڑی کا دروازہ کھولا۔۔  
سلما بیگم اور منیہا اب اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئے تھے۔۔۔۔  
امی مجھ سے کیوں ناراض ہو رہی ہیں میں تو ان کی ہیلپ کی۔۔ منیہا سلما کا ہاتھ پکڑتی بولی۔  
ایسی ہیلپ تم نہ ہی کرتی تو اچھا تھا۔۔ سلما بیگم نے جھٹک کر اپنا ہاتھ دور کیا۔۔۔

وہ لوگ اب گھر پہنچ چکے تھے۔۔

بابا پلیرامی کو کہے کہ مجھ سے ناراض نہ ہو۔۔ منیہا لان میں صوفے پر بیٹھے مجید صاحب کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔

کیوں ناراض ہیں بھائی ہماری بیٹی سے۔۔ مجید ٹی وی بند کرتا اب منیہا کی طرف پورا متوجہ ہوا۔۔ بابا میں آپ کو بتاتی ہوں۔۔ منیہا نے اسے سارا قصہ سنایا۔۔۔

بیٹے غلط بات ایسا نہیں بولتے۔۔ مجید نے بھی اسے سمجھایا۔۔۔ بابا تو میں نے جھوٹ ہی تو بولا۔۔ منیہا من ہی من میں مسکرائی۔۔۔ اچھا بیگم اب معاف کر دے اسے آئی ندہ نہیں کرے گی۔۔ مجید سلما سے کہنے لگے۔۔ پکا وعدہ کرو کہ آج کے بعد تم یہ اپنی فضول باتیں اپنے تک ہی رکھو گی۔۔ وہ بولی۔۔ وعدہ۔۔ منیہا اب سلما بیگم کو ہگ کرتی اپنے کمرے کی طرف چل دی۔۔۔

امی میں وقاص کے ساتھ جا رہا ہوں کچھ کام سے آپ چاچوں کو کہہ دینا کہ آج آفس کے کام دیکھ لے۔۔ ہیسیم نے براؤن شرٹ کے ساتھ وائیٹ جینس پہنی تھی اب وہ اپنے بال بنانے لگا تھا۔۔۔ ٹھیک ہے بیٹا میں کہہ دوں گی۔۔ صغرا بیگم اس کے لیٹیے دودھ لائی۔۔ امی آپ کیوں اتنا تکلف کرتی ہیں مجھے یہ دودھ نہیں پسند۔۔ ہیسیم نے صغرا سے گلاس لیا۔۔ چلو شاباش ابھی کے ابھی پیو۔۔ صغرا نے اسے فورس کیا۔۔ ہیسیم نے فورن وہ دودھ پی لیا۔۔



اچھا امی اللہ حافظ۔۔۔ میسم اپنی امی کو گڈ بائے کہتا چل دیا۔۔۔

مما میں جارہی ہوں عزیزے کے ساتھ سی سائیڈ سمندر پر۔۔۔ منیہا سوٹ پہنتی اب کچن میں آئی

بیٹا تم گھومتے گھومتے تھکتی نہیں۔۔۔ سلما بیگم کو کینگ کرتے بولی۔۔۔

مما آپ کیوں کر رہی ہیں کو کینگ۔۔۔ آپا نہیں آئی کیا۔۔۔ منیہا بولی۔۔۔

نہیں اس نے کہا کہ آج دیر لگے گی آنے میں۔۔۔ سلما بیگم نے کہا

اچھا ممما چھوڑیں آپ مت کرے وہ خود ہی آکر کر لے گی۔۔۔ منیہا نے سلما بیگم کو وہاں سے ہٹانے

کی کوشش کی۔۔۔

مینا تمہارے ابو آفس جارہے ہیں وہ کھانا کھا کر جائیں گے اس لیٹیے بنارہی ہوں۔۔۔ سلما واپس

آملیٹس کو الٹ پلٹ کرنے لگی۔۔۔

اچھا ممما بائے۔۔۔ منیہا اپنا بیگ لیٹیے گھر سے نکل گئی

کیسے ہو وقتی۔۔۔ میسم اور وقاص گلوریا جین کیف میں ملے۔۔۔

ٹھیک ہوں تم بتاؤ کہاں غائب تھے۔۔۔ وقاص نے بھی یہی سوال کیا۔۔۔

بس یار بزی ہوں بہت کام کے سلسلے میں۔۔۔ توں بتا کب کرہا ہے شادی۔۔۔ میسم اب کافی کا سپ

لیٹیے بولا۔۔۔

بتا نہیں یار ہر روز تو نیا ہنگامہ ہو رہا ہے کوئی بات ہی نہیں کرہا میری شادی کی۔۔ وقاص افسردہ ہوئے بولا۔۔۔۔۔

کونسا ہنگامہ۔۔ میسم حیرانی سے پوچھنے لگا۔

یہ دیکھو ہمارے گھر کیمرہ لگا ہوا ہے اسے میں نے یہ ویڈیو لی۔۔ یہ دیکھو یہ ڈاکوں کل ہمارے گھر گھسے تھے۔۔۔۔۔ وقاص نے بیگ سے لیپٹاپ نکال کر اس کے آگے رکھا۔۔۔۔۔ یہ لڑکی کون ہے جو ان کی دھلائی کر رہی ہے۔۔ میسم ہنستے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔ یار یہ وہی میری کزن ہے جس کے بارے میں بتاتا کون کہ۔۔ اس لڑکی میں ایٹھیوڈ کووٹ کووٹ کے بھرا ہے سیدھے منہ بات ہی نہیں کرتی کسی سے۔۔ وقاص کا بھی منہا کے بارے میں یہی خیال تھا۔۔۔۔۔

او تو یہ ہے وہ۔۔۔ میسم نے لیپ ٹاپ بند کر دیا۔۔۔

اچھا اب چلو تھوڑا گھوم کر آتے ہیں آج اتنے دن بعد ملیں ہیں اور تم نے بھی آفس سے چھٹی کی ہے۔۔ وقاص اب وہاں سے اٹھا۔۔۔

کہاں چل رہے ہیں۔۔ میسم اٹھتے پوچھنے لگا۔

چلو تو بتاتا ہوں۔ وہ اب کیفے سے باہر نکل کر گاڑی میں بیٹھے۔۔

میسم تم دو حوال تم کب کرہے ہو شادی کچھ سوچا بھی ہے یہ نہیں۔۔ وقاص ڈرائیو کرتا اسے پوچھنے لگا۔

فلحال تو اس معاملے میں میرا دور دور تک

کوئی خیال نہیں۔۔۔ میسم پوکیٹ سے موبائل نکالتا بولا جس پر بار بار کالز آرہی تھی۔۔۔  
کون ہے تمھاری منگیت۔۔۔ وقاص ہنستا ہوا بولا۔

شٹ اپ یار۔۔۔ بھاڑ میں جائے منگیت۔۔۔ میسم نے فون سوئی پیچ اوف کر دیا۔۔۔

چلو میسم اترو۔۔۔ وقاص سمندر کے پاس گاڑی روکتا بولا۔۔۔۔۔

یہاں کیوں آئے ہیں ہم۔۔۔ میسم بھی گاڑی سے اتر۔

میں نے سوچا تم بھی آج تھوڑی تازی ہوا کھالو۔۔۔ وقاص اور وہ اب سمندر کے قریب جانے لگے۔۔۔

یار کپڑے خراب ہو جائیں گے۔۔۔ میسم کو دریا پانی سمندر بالکل پسند نہیں تھے۔۔۔

خیر ہے یار اب چلو۔۔۔ کھا نہیں جائے گی یہ لہریں تمھیں وقاص اسے کھینچتا سمندر کے اور پاس لے

آیا۔۔۔۔۔

ارے یہ یہ تو منیہا ہے۔۔۔ وقاص نے بہت دور کھڑی منیہا کو دیکھا جو سمندر کے اندر آدھی جاچکی

تھی۔۔۔۔

کون منیہا۔۔۔ میسم بھی اسی طرف دیکھتا بولا۔

وہی میری کزن جنگلی بلی۔۔۔ وقاص بولا۔

ایک منٹ میسم میں اسے کہہ کر آتا ہوں کہ اتنا آگے مت جاؤ ڈوب گئی تو مرجاؤ گی۔۔۔ وقاص

اسے غصے سے گھورتا اس کے پاس جانے لگا۔۔۔

میسم بھی وقاص کے پیچھے پیچھے آرہا تھا۔۔۔

منیہا واپس آؤ۔۔۔ وقاص زور سے چلایا۔

وقاص بھائی کیا کہہ رہے ہیں زرہ زور سے کہے۔۔ منیہا نے وقاص کو دیکھ لیا تھا۔۔  
میں کہہ رہا ہوں یہاں آؤ۔۔ وقاص نے اب ہاتھ سے اشارہ کرتے اسے سمجھایا۔۔۔  
منیہا اور علیزے اب سمندر سے نکل کر آئی۔  
کہاں جارہی ہو اتنا دور پاگل ہو کیا۔۔۔ وقاص نے اچھا خاصا انھیں ڈانٹا۔۔۔  
پتا ہے تم بہادر ہو لیکن اتنا ضدی اور اڑیل بھی نہیں بننا چاہی۔۔۔ وقاص پھر بولا۔۔  
پلیز وقاص بھائی چپ ہو جائے۔۔ میں آگے جائی ونگی اور اگر مجھے کچھ ہوا بھی تو آپ کو فکر کرنے  
کی ضرورت نہیں اور بھی لوگ ہیں یہاں کوئی نہ کوئی مجھے اٹھا کر ہو اسپتال چھوڑ کر آئے گا  
۔۔۔ منیہا اپنے گیلے بال منہ سے ہٹاتی فر فر بولے جارہی تھی۔۔  
چلو علیزے۔۔ منیہا ان دونوں کو تکتی دوبارہ جانے لگی۔۔۔۔۔  
پھپھو یہ آپ کی بیٹے سات سمندر پار کر رہی ہے اسے تھوڑا سمجھائے۔۔۔ وقاص نے سلما بیگم کو فون  
بھی ملا دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔  
یہ لو بات کرو۔۔ وقاص منیہا کو فون دیتا بولا۔  
ہیلو۔۔ منیہا ڈر ڈر کر بولی۔۔  
منیہا کی بچی خبردار جو اتنا آگے گئی۔۔ سلما نے اسے ڈانٹا۔۔۔  
مما میں آرہی ہوں گھر۔۔ منیہا نے وقاص کو فون واپس کیا  
آگیا سکون مل گئی خوشی ڈانٹ پڑوا کر۔۔ منیہا چڑتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔  
ہاں آگیا سکون اب جاؤ تمھاری مہربانی ہوگی۔۔



وقاص اس کے سامنے ہاتھ جوڑتا کھڑا ہوا۔

ہاہاہا۔ میسم کی ہنسی چھوٹ پڑی۔۔۔

آپ بڑا کھی کھی کر رہے ہیں خیر تو ہے۔۔ منیہا نے اب اپنے غصے کا نشانہ میسم کو بنایا۔۔۔  
میں آپ پر تھوڑی ہنسا۔۔ میں تو اپنے دوست پر ہنسا۔ میسم سینے پر بازو سجائے اسے ہی دیکھے جارہا  
تھا۔۔۔۔۔

چلو علیزے۔۔ منیہا ان دونوں کو غصے سے گھورتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔  
اب دیکھی یہ پاگل۔۔ وقاص بولا۔۔  
ہمم۔۔ میسم نے ہاں میں سر ہلایا۔  
-----

تمہیں کیا لگا تم مجھ سے بچ پائی وگے۔۔ اس نے اسے گردن سے دبوچ کر نیچے پٹکا۔۔۔  
دیکھو میں نے کہا نہ مجھے نہیں پتا کہ وہ عورت کہاں ہے۔۔ وہ اب اس کے پیروں میں پڑ گیا۔۔  
تجھے نہیں پتا۔۔ اس نے اسے کالر سے پکڑ کر اوپر کھڑا کیا۔۔۔۔۔  
دیکھو سچ بتاؤ اگر اس بار تم نے مجھ سے جھوٹ بولا تو یہ دیکھ رہے ہونہ پستول اس میں جتنی  
گولیاں ہیں پوری کی پوری تمہارے بھیجے میں ادھیڑ دوں گا۔۔ وہ اب اسے تھپڑ لگاتے بولا۔۔  
مجھے بس اتنا پتا ہے کہ وہ اس لڑکی کو کڈنیپ کرنے والے ہیں۔۔۔ وہ ڈرتا ڈرتا بولا۔۔  
کہاں ملے گے وہ۔۔ سرخ آنکھیں لیئیے وہ اسے گھورتا ہوا بولا۔۔۔

\_\_\_\_\_



**Whatsapp : 03335586927**

ٹھیک ہے صاحب میں آپ کو نراش نہیں کرونگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مما کہاں ہیں آپ۔۔ منیہا اب اپنے گھر آچکی تھی۔

مما۔۔ منیہا سلما بیگم کو آوازیں دینے لگی۔۔

کیا ہوا میں یہی تو ہوں۔۔ سلما بیگم کمرے سے نکلی

منیہا کی بچی میں نے تمہیں کہا تھا نہ کہ سمندر جاؤ تو آگے مت جانا۔۔ سلما بیگم نے زور سے منیہا کا کان کھینچا۔۔۔

امی میں تھوڑی دور گئی تھی بس اس پر بھی وقاص بھائی نے آپ کو فون کر دیا۔۔ منیہا اپنا کان چھڑاتے بولی۔۔۔

مار کھائی وگی ایک دن مجھ سے۔۔ سلما بیگم اسے گھورتی کچن میں آگئی۔۔۔

مما چائے بنادے پلیز۔۔ منیہا یہ کہتی اپنے کمرے کی طرف چینج کرنے چلی گئی۔۔۔۔

مما چاچوں گئے ہیں نہ آفس۔۔ میسم بھی اب گھر آگیا وہ آتے ہی لان میں صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

صغرا بیگم بھی لان میں ہی بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ہاں بیٹا میں نے انہیں تمہارا کام بتا دیا تھا۔۔ صغرا بیگم اب ٹی وی کا آواز کم کرتی میسم سے مخاطب

ہوئی۔۔۔۔

میسم یہ لو پانی۔۔۔۔ حرا پانی کا گلاس لیئے میسم کے پاس آکر کھڑی ہوگئی۔۔۔

حرا مجھے ایک بات بتاؤ۔۔۔ میسم اب اٹھ کھڑا ہوا۔۔

تمہیں مزہ آتا ہے مجھ سے بار بار ڈانٹ کھانے میں جب میں نے تمہیں کہا ہے کہ یہ سب مجھے نہیں پسند تو تم کیوں نہیں سمجھتی۔۔۔ وہ واقعی اس پر بھڑکا۔۔۔۔۔

کیا کروں میسم دماغ تو بہت کہتا ہے کہ تم سے دور رہوں لیکن کیا کروں دل کے ہاتھوں مجبور ہوں

---

حرا اب بھی اسکے گھورے جارہی تھی۔۔

چاچی چاچی باہر آئی۔۔۔ میسم شیلہ کو آوازیں دینے لگا۔۔۔۔۔

کیا ہوا میسم کیوں چلا رہے ہو۔۔۔ شیلہ فورن روم سے باہر نکل آئی۔۔۔

چچی میں لاسٹ ٹائم کہہ رہا ہوں اپنی بیٹی کو کچھ تمیز سکھا دے یہ صرف ابھی نام کی منگیتر ہے میری

بیوی نہیں جو ہر بار بیویوں والے کام کرتی ہے۔۔۔ ابھی میں اس کے لیئے اور یہ میرے

لیئے نامحرم ہے۔۔۔۔۔ وہ صاف لفظوں میں بولا۔۔

یہ لڑکی نہیں سمجھتی بیٹا کیا کروں میں کسی دن اپنے ہاتھوں سے مار ڈالوں گی اسے۔۔۔ شیلہ حرا کو کھا جانے

والی نظروں سے دیکھتی بولی۔۔۔

اور اگر تمہیں اتنا مسیٰ لہ ہے تو اسے محرم بنالو نکاح کرلو اسے۔۔۔ شیلہ کا بھی دل چاہتا تھا بس وہ

غفار کی وجہ سے چپ تھی غفار اس زبردستی کے رشتے کے سخت خلاف تھا۔۔۔

یار یہاں تو کسی کو سمجھانا ہی فضول ہے۔۔۔ میسم غصے سے باہر چلا گیا



سر لگتا ہے یہاں کوئی نہیں۔۔ وہ گنس لیئی دروازے پر کھڑے تھے۔۔

ہشش چپ۔۔ وہ ایک دم بولا۔

دروازہ توڑتے وہ لوگ اندر آئے۔۔

پتا تو یہی کہا تھا لیکن اب یہاں کوئی نہیں ہے۔ ڈھونڈو آس پاس دیکھو کچھ تو نشان ملے گا۔ وہ

لوگ ادھر ادھر ڈھونڈنے لگے۔

ڈیمسٹ۔۔ اس نے کرسی اٹھا کر زور سے زمین پر پٹخ دی۔۔۔۔

سر اب کہاں ڈھونڈیں گے انھیں۔۔ حمزہ بولا جو کہ اس کا بہت اچھا ساتھی تھا۔۔۔۔

پتا نہیں لیکن کچھ بھی کر کے ان کو ڈھونڈنا ہو گا بہت سی معصوم لڑکیوں کی جان خطرے میں ہے۔۔

وہ یہ کہتا فورن وہاں سے نکل گیا اس کے ساتھ اس کے ساتھی بھی نکل پڑے۔۔۔۔

سن یار میسم کہاں ہے۔۔ وقاص کا فون آیا وہ ڈرائی یونگ کرتا پتا نہیں کہاں جا رہا تھا۔

بولو۔۔ میسم غصے سے بولا۔

کیا ہوا اتنا چڑا ہوا کیوں ہے۔۔ وقاص نے قبضہ مارا

یار پلیز کام کی بات کرو۔۔ میسم فورن بولا۔

میسم میری شادی طے ہوگئی ہے اور تمہیں ہر فنکشن میں آنا ہو گا ورنہ ہماری دوستی ختم۔۔ وقاص

فر فر کرتا بولے جا رہا تھا۔

کس سے۔۔ میسم حیران ہوا۔

یار مسکان سے اور کس سے وہی تو ہے میرے خوابوں کی راجکاری۔۔ وقاص بہت خوش تھا۔  
اچھا واہ یار کو نگرٹس۔۔ میسم کا موڈ کچھ ٹھیک ہوا۔۔۔۔۔  
کب ہے ۶ نگلجیمینٹ۔۔ میسم نے سوال کیا۔۔  
پرسوں۔۔ وقاص بولا۔۔

اتنی چلدی۔۔ میسم حیران ہوا۔۔  
ہاں پرسوں ۶ نگلجیمینٹ ہے پھر مہندی پھر نکاح اور ولیمہ بعد میں کریں گے۔۔ وقاص اسے پورا مینیو بتاتا  
بولا۔۔۔۔۔

تم اور تمھاری پوری فیملی مجھے ہر فنکشن میں چاہئیے اوکے۔۔ وقاص بولا۔۔  
اوکے۔۔ میسم بولا۔۔

کب مل رہے ہو۔۔ وقاص اسے ملنے کے لیئے بہت ایکسائیٹیڈ تھا۔۔  
کل ملتے ہیں۔۔ میسم نے بتایا۔۔  
میسم صاحب کل گھر آجانا میرے پھر وہی سے شاپنگ کرنے چلیں گے۔۔ وقاص نے یہ کہتے فون  
رکھ دیا۔۔۔۔۔

دیکھا امی میں کہتی ہوں نہ کہ یہ مطلبی ہیں لیکن آپ میری بات نہیں سمجھتی۔۔ منیہا بولی۔  
سلما بیگم منیہا کے کمرے میں بیٹھی تھی یہ خبر منیہا نے اسے میسج پر بتائی تھی۔۔

منیہا شاید انھوں نے جلدی میں طے کیا ہو اور بیٹی ان کی ہے بیٹا ان کا تو مجھ سے کیوں پوچھے بھلا  
۔۔ سلما بیگم کو دکھ ہوا تھا لیکن وہ منیہا کے سامنے اپنے دکھ کا اظہار نہیں کر ہی تھی انھیں پتا تھا کہ  
منیہا غلط بول جائے گی

مما آپ ہمیشہ ان کی ہی سائیڈ لیتی ہیں۔۔ منیہا چڑ کر بیڈ پر بیٹھی۔۔ وہ دونوں باتیں ہی کر ہی تھی  
تبھی سلما بیگم کا فون بجا۔۔

انھوں نے فون دیکھا تو جمیل کالنگ لکھا آرہا تھا  
سلما نے فورن فون اٹینڈ کر کے کان سے لگایا۔  
اسلام علیکم بھائی۔۔

وعلیکم اسلام۔۔ سلما کیسی ہو۔۔ جمیل نے پوچھا

الحمد للہ ٹھیک ہوں آپ سنائے۔۔ سلما نے بھی پوچھا

سلما تم برا مت ماننا بہن ہم نے سوچا تمہیں کیوں تکلیف دے تم سے فون پر ہی رضامندی پوچھ لیتے  
ہیں۔۔۔۔۔ جمیل بولا۔۔

جی بھائی میں بھلا کیوں انکار کرونگی آپ سب راضی تو میں بھی راضی سلما پیار سے بولی۔۔  
شکریہ بہنا مجھے تم سے یہی امید تھی۔۔ جمیل نے کہا۔۔۔

سلما کل سے تم لوگوں کو یہاں ہے۔۔ مسکان نے بھی منیہا کو کہا ہے اور ہم بھی تمہیں کہتے ہیں کہ  
تم لوگ کل سے ہی آنا تیاریوں میں ہماری ہیلپ کرنا۔ جمیل نے کہا۔۔

اچھا ٹھیک ہے بھائی ہم آجائیں گے اللہ حافظ۔۔ سلما نے فون رکھ دیا۔۔۔

مما کب سے اشارے کر رہی ہوں کہ انھیں منع کرے ہم کل نہیں جائیں گے بس شادی پر ہی جائیں گے۔۔۔ منیہا بے زاری سے بولی۔۔۔

مینا شرم کرو مسکان دوست ہے تمھاری اسے کتنا برا لگے گا اور اس کی کوئی بہن بھی نہیں وہ بہن سمجھ کر تمھیں آنے کا کہہ رہی ہے۔۔۔ سلما بیگم اسے سمجھانے لگی۔۔۔

مما یار۔ آپ مجھے مینا مت بولا کرے۔۔۔ منیہا اس نام سے چڑتی تھی۔۔۔ مینا میں تمھیں پیار سے کہتی ہوں۔۔۔ سلما بیگم نے ہونٹوں میں ہنس دبائے کہا۔۔۔

مما۔۔۔ منیہا اب آکر سلما بیگم کے پاس بیٹھی۔ میری جان کل چلتے ہیں تم میری خاطر چلو۔۔۔ سلما نے اسے ہگ کی۔۔۔ ٹھیک ہے مما صرف آپ کی وجہ سے۔۔۔ منیہا بھی جھٹ سے مان گئی۔۔۔

مما رات وقاص کی۔ کال آئی تھی اس کا رشتہ فکس ہو گیا ہے پروسوں ۶ نیگیجمنٹ ہے ہمیں جانا ہو گا اس کے فنکشنز پر۔۔۔ میسم اب اپنی ماں کے کمرے میں آیا۔۔۔ براؤن کلر کے کڑتے میں وہ چاکلیٹی بوائے لگ رہا تھا اس کے بال ریشم تھے جو ہوا سے بار بار اس کے ماتھے پر آرہے تھے۔۔۔۔۔ ہاں بیٹا بالکل چلے گے وقاص بہت اچھا بچا ہے ضرور چلے گے۔۔۔۔۔ صغرا بیگم بھی جھٹ سے مان گئی۔۔۔

مما اس حرا کو سمجھا دیجئیے گا کہ وہاں اسے مجھ سے چھڑنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ میسم اب اٹھا۔۔۔



مما میں چلتا ہوں آفس چاچوں ویٹ کرہے ہونگے شام کو دیر ہو جائے گی وقاص سے ملنا ہے۔۔ ہیسیم  
اب روم سے جانے لگا۔۔۔۔۔

جمیل صاحب ان پیپرز پر سائیین کروائے نہ سلما سے۔ رائیل جمیل کو دیکھتے بولی جو وہی فائییل  
کھولے بیٹھا تھا۔۔

رائیل منیہا اسے ایسا نہیں کرنے دے گی شیطان بچی ہے وہ۔۔ جمیل بولا۔۔  
کیوں نہیں کرے گی سائیین۔ سلما اس کی ماں ہے نہ کہ منیہا سلما کی ماں۔۔ رائیل منہ خراب کرتی  
بولی

دیکھتے ہیں رائیل فحال اپنے بیٹے کی شادی پر دیہان دو۔۔ جمیل اٹھ کر باتھ روم میں گھس گیا۔

شام کے چار بج رہے تھے جب ہیسیم وقاص کے گھر آیا۔۔۔۔۔  
کیسے ہو بیٹا۔۔ جمیل اور باقی سب نے اسکا ویلکم کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔  
وقاص کہاں ہے انکل۔۔ ہیسیم نے جمیل سے پوچھا۔۔  
اوپر ہوگا اپنے کمرے میں جاؤ تم مل لو اسے۔۔ جمیل نے اسے جانے کا کہا۔۔  
ہیسیم بھی فورن اٹھ کر اوپر جانے لگا وہ فری بس وقاص کے ساتھ ہی تھا۔۔  
جیسے ہی اس نے کمرے کا دروازہ کھولا زور سے ان دونوں کی ٹکر ہوگئی۔۔۔  
آآں میرا سر۔۔ منیہا اپنا ماتھا مسلنے لگی۔

منیہا اور سلما بیگم آج ہی وہاں آگئے تھے مجید

صاحب بھی ضروری کام سے اسلام آباد چلے گئے تھے سلما کے بہت کہنے پر منیہا آج آنے کے  
لیئیے راضی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

آنہیں ہیں یہ بٹن۔۔ اللہ میرا سر پھاڑ دیا۔۔ خون نکل رہا ہے او مائے گوڈ۔۔ منیہا کی اوئی ر ایکٹینگ پر  
پیچھے پیچھے کھڑا وقاص ہنس دیا۔۔

مجھے تو خون کہی نظر نہیں آرہا۔۔ ہیمس اسکا سر دیکھتا بولا۔۔

ارے آپ کو کیا معلوم انٹرنل بلیڈینگ کا۔۔ منیہا بولی

تم پاگل ہو کیا۔۔ ہیمس سینے پر بازو باندھتا اسے پوچھنے لگا۔۔۔۔

اوہیلو میں کس انداز سے آپ کو پاگل لگتی ہوں۔ منیہا غصہ ہوئی۔۔۔

ہر انداز سے۔۔ ہیمس وقاص کو دیکھتا بولا وہ دونوں زور سے ہنس دیئے۔۔۔

ہیہی مجھے تو آپ دونوں پاگل لگ رہے ہیں بنا بات کے ہنسے جارہے ہیں۔۔ منیہا پیر پٹختی وہاں سے  
چلی گئی۔۔۔۔۔

مسکان کے کمرے میں جارہی ہیں۔۔ منیہا کو مسکان کے کمرے کی طرف جاتا دیکھ کر سعد اسکے پیچھے  
چلتا بولا۔۔۔۔

نظر نہیں آرہا کیا۔۔ منیہا اب اس کی طرف مڑی۔

کیا کروں آپ جب سامنے ہوتی ہیں تو کچھ نظر نہیں آتا۔۔ سعد چائے کا سپ لیتے بولا۔۔

اس کا مطلب آپ اندھے ہو جاتے ہو۔۔ منیہا ہنسی۔۔

جائے اپنا کام کرے۔۔ منیہا ہر بار سعد کو یہی کہہ کر آگے بڑھ جاتی۔۔۔۔۔  
مسکان یار ایک سے بڑھ کر ایک نمونہ ہے یہاں۔۔ منیہا دو چائے کے کپ لیئیے مسکان کے کمرے  
میں آئی۔۔۔۔۔

تم بھی اب جلد ہی نمونی بن جائیوگی یہاں رہ کر۔۔ مسکن جواباً بولی۔۔۔  
اللہ نہ کرے۔۔ اچھا مسکان عزیزے کو بلایا ہے شادی پر۔۔ منیہا نے کپ اٹھاتے پوچھا۔۔  
ہاں یار وہ بھی دوست ہے ہماری ساتھ ہی تو پڑھے ہیں ہم۔ مسکان بھی چائے پینے لگی۔۔  
۔۔

پاگل ہے بالکل۔۔ ہیسیم کو بیٹھے بیٹھے منیہا کا خیال آیا وہ ایک دم مسکرایا۔۔  
او او ہو بڑی مسکراہٹیں آرہی ہیں کیا بات ہے جناب۔ وقاص نے اسے چڑایا۔۔  
کچھ نہیں یار بس ایک جوک یاد آگیا۔۔ ہیسیم نے بات بدل لی۔۔۔۔۔  
چلو چلتے ہیں شاپینگ پر مجھے کل کا ڈریس لینا ہے اور مسکان اور منیہا کو بھی لے کر چلتے ہیں مسکان  
بھی کر لے گی شاپینگ۔۔۔  
رکو میں منیہا کو کال کر کے کہتا ہوں۔۔ وقاص اسے فون کرنے لگا۔۔  
بولے وقاص بھائی۔۔ منیہا نے فون اٹھایا  
وقاص کا نام سنتے ہی مسکان شرمائی۔۔

منیہا میں نے سب سے اجازت لے لی ہے تم دونوں نیچے آؤ شاپنگ پر چلنا ہے۔ ابھی آؤ فورن ہم نیچے کھڑے ہیں۔۔۔ وقاص نے یہ کہہ کر فون کاٹ دیا۔  
چلے بیگم صاحبہ آپ کے ہونے والے میاں کا حکم درکار ہوا ہے کہ ہمیں ان کے ساتھ شاپنگ پر جانا ہے

منیہا کے ایسے بولنے پر مسکان کو ہنسی آئی۔۔  
وہ دونوں اب باہر آئے جہاں گاڑی میں بیٹھے میسم اور وقاص ان کا انتظار کر رہے تھے۔۔  
لاڈ صاحب دونوں آگے بیٹھے ہیں۔۔۔ منیہا بڑبڑاتی گاڑی میں بیٹھی۔۔۔  
کچھ کہا منیہا۔۔۔ وقاص نے پوچھا۔۔  
نہیں بھائی ہمارا کیا مجال کہ ہم آپ کی شان میں گستاخی کرے۔۔۔ منیہا بولی۔۔  
پاگل۔۔۔ دونوں بولے۔۔۔  
اب چلے۔۔۔ وقاص بولا۔۔  
جی۔۔۔ منیہا نے بس یہی کہا۔۔۔

رکو رکو رکو۔۔۔ منیہا ایک دم چلائی۔۔  
کیا ہوا۔۔۔ سب اس کے چلانے پر چونک گئے۔  
میں آتی ہوں۔۔۔ منیہا یہ کہتی گاڑی سے نکل گئی۔  
ارے کتنی پیاری بلی ہو۔۔۔ منیہا نے روڈ پر چھوٹی سی بلی دیکھی جسے لینے وہ ایک دم بھاگ گئی



لیڈیز اینڈ جینٹلمین ملے میری نئی دوست سے۔ منیہا اس بلی کو پیار کر رہی تھی۔۔۔  
اپنے جیسے دوست ہی رکھنا تم۔۔ وقاص بھی بلی پر ہاتھ لگاتا بولا۔۔۔  
یہ یہ یہاں تو نہیں آئے گی نہ۔۔ ہیم پیچھے کھسکتا جا رہا تھا۔۔۔۔  
آپ کو اس چھوٹی سی بلی سے ڈر لگتا ہے۔۔ منیہا ہنسی۔۔۔۔۔  
ڈر نہیں لگتا بس اجیب لگتی ہے یہ ہیم اس کی طرف دیکھ بھی نہیں رہا تھا۔۔۔  
اتنی کیوٹ تو ہے یہ۔۔ منیہا بولی۔۔۔  
آج سے تمہارا نام ہے مس میاؤں میاؤں۔۔ منیہا کو بلیاں بہت پسند تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

لو جی آگیا مال چلو اترو۔۔۔ سب شاپینگ مال پہنچ چکے تھے وہ گاڑی سے اتر کر اندر داخل ہوئے۔۔  
او میری پیاری میاؤں میاؤں۔۔ منیہا کو وہ بلی بہت پسند آگئی تھی۔۔۔  
او پیٹر بن گئی تم۔۔ ہیم ہنس دیا۔  
اتنے بڑے ہو کر کارٹونس دیکھتے ہو۔۔ منیہا اسے غصے سے گھورتی بولی۔۔۔  
جی اور آج کل اصلی والے کارٹون بھی دیکھ رہا ہوں۔ ہیم کی اس بات پر وقاص اور مسکان بھی  
ہنسی۔۔۔۔

اپنے شیشے میں۔۔ منیہا کے پاس ہر جواب تھا۔۔  
اچھا تم دونوں بحث مت کرو جلدی شاپینگ کرو۔۔ وقاص ایک دم بولا۔۔۔۔  
ہاں۔۔ ہیم بھی بولا۔۔۔

اب انھوں نے شاپینگ کر لی وہ گھر کی طرف روانہ ہونے لگے۔۔۔۔۔  
ویسے تم نے اپنے نئی فرینڈ کے لیئے کچھ نہیں لیا  
وقاص پھر سے منیہا کو چڑانے لگا۔۔۔

بھائی پلیز چپ ہو جائے۔۔ منیہا کا بحث کرنے کا کوئی موڈ نہیں تھا۔۔۔  
ہیسم کو رستے میں ہی انھوں نے ڈراپ کر دیا تھا اب وہ تینوں گھر آگئے تھے۔۔۔  
پھپھو کیسی ہیں۔۔۔ سعد اب منیہا اور سلما کے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔  
ٹھیک ہوں بیٹا۔۔۔ سلما بولی۔۔۔  
منیہا نے اسے دیکھتے ہی اپنا منہ خراب کر لیا تھا۔۔۔  
پھپھو مجھے آپ سے بات کرنی تھی۔۔۔ سعد گھبراتا ہوا بولا۔۔۔  
بولو بیٹا۔۔۔ سلما بھی حیران ہوئی۔۔۔

یہ ضرور اب کوئی فضول بات کرے گا اسے ابھی بھگاتی ہوں۔۔۔ منیہا نے دل میں سوچا۔  
مما مجھے نیند آرہی ہے اور سعد بھائی آپ بھی جلدی سے بات کر کے جائے مجھے سونا ہے۔۔ منیہا کا  
سعد کو بھائی بولنا سعد کو زرہ بھی اچھا نہیں لگا  
پھپھو میں آپ سے کل کرونگا بات فلحال منیہا کو سونے دیتے ہیں۔۔ سعد اٹھ کھڑا ہوا۔۔  
ٹھیک ہے بیٹا جیسی تمھاری مرضی۔۔ سلما بولی۔  
گڈ نائٹ ممما۔۔ منیہا لائیٹس اوف کر کے سوگئی اسے واقعی نیند آرہی تھی۔۔۔۔۔

سچ میں وہ لڑکی پاگل ہے۔۔۔ ہیمس اس کا سوچتے ہوئے ہنسا۔۔۔  
لیکن میں کیوں اس کے بارے میں اتنا سوچ رہا ہوں ہیمس اب بیڈ پر لیٹا۔۔۔  
کچھ بھی کہوں یار لیکن ہے وہ کیوٹ۔۔۔ ہیمس نے مسکرا کر آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

سرا بھی تک کوئی کلون نہیں ملا پتا نہیں انھیں آسمان کھا گیا یہ زمین نکل گئی۔۔۔ پولیس مین  
بولا۔

جہاں بھی ہو کسی بھی کونے میں چھپے ہو انھیں میں ضرور ڈھونڈ لائی ونگا۔۔۔ ایک لوکیشن مجھے پتا چلی  
ہے میں وہاں جلد ہی جا رہا ہوں تم لوگ بھی تیار رہنا۔۔۔ وہ موبائل میں کچھ ٹائپ کرتا بولا۔۔۔

واہ ماما کتنا پیارا ڈیکوریٹ کیا ہے گھر کو۔۔۔ منیہا اب نیچے اتری جہاں سب تیاریاں ہو چکی تھی لیکن وہ  
میڈم ابھی اٹھی تھی۔۔۔  
منیہا چیخ کر کے آتی نائیٹ سوٹ میں ہی آگئی بھول گئی کیا کہ تم اپنے گھر نہیں۔۔۔ سلما  
بنگم اس کے کان میں آہستہ سے بولی۔۔۔  
منیہا کو سب بیٹھے حیرانی سے دیکھ رہے تھے۔  
ماما یار میں چائے پی کر پھر تیار ہوں گی اور مجھے پرواہ نہیں جسکو جو سمجھنا ہے وہ سمجھے۔۔۔ منیہا اب کچن  
میں گھس گئی۔۔۔

منیہا ایک گھنٹے میں نیچے ریڈی ہو آؤ فنکشن شروع ہونے والا ہے۔۔۔۔۔ سلما بیگم دوڑتی کچن میں آئی۔۔۔۔۔

اوکے ماما۔۔۔ منیہا اب کپ اٹھاتی مسکان کے کمرے میں چل دی۔۔۔  
یار منیہا اب جا کر اٹھی ہو تم۔۔۔ مسکان بیٹھی پارلر والی لڑکی سے میک اپ کروانے میں مصروف تھی۔  
یار تھکی ہوئی تھی اس لیڈے ٹائی م کا پتا نہیں چلا۔ منیہا اب اسکے پاس بیٹھی۔۔۔۔  
اچھا میں بھی تیار ہو کر آتی ہوں پھر میرا بھی میک اپ کر دے۔۔۔ منیہا بھاگ کر اپنے کمرے کی طرف چل دی۔۔۔۔

منیہا نے بلیک میکسی پہنی تھی۔۔۔ بلیک ہیروں سے چمکتی جیولری لیڈے اب وہ مسکان کے کمرے میں آگئی۔۔۔۔۔  
پارلر والی اب اس کا میک اپ کرنے لگی۔۔۔

بھائی ہو گیا میک اپ۔۔۔ ناحید اب مسکان کے کمرے میں آئی۔۔۔  
جی ماما بس اب منیہا کا میک اپ ہو رہا ہے۔۔۔ مسکان نے گرین کلر کا شرارا پہنا تھا۔۔  
منیہا جلدی سے مسکان کو نیچے لے کر آؤ۔۔۔ ناحید اسے حکم دیتی کمرے سے نکل گئی۔۔۔  
اسلام علیکم۔۔۔ بیسم اور اس کی فیملی اب وہاں اینٹر ہوئے۔۔۔۔

وعلیکم سلام کیسی ہیں صغرا صاحبہ۔۔۔ رابیل اور ناحید ان سے گلے ملنے لگی۔۔۔  
اسلام علیکم۔۔۔ سلما بھی اب ان کے پاس آئی۔۔۔  
یہ ہماری نند ہے۔۔۔ ناحید نے سلما کا تعارف کروایا



منیہا اب مسکان کو لے کر نیچے آرہی تھی سب کی نظریں ان پر تھی وہ دونوں بہت پیاری لگ رہی تھی

حرا نے اس کی یہ بات نوٹ کر لی تھی کیونکہ وہ ہر دم ہیمسم کو دیکھتی رہتی تھی۔۔  
وقاص اور مسکان نے ایک دوسرے کو رینگ پہنادی۔  
کھانا کھل گیا سب ناشتے میں مصروف ہو گئے۔۔

بیٹا سنو۔ منیہا جاہی رہی تھی کہ صغرا بیگم نے اسے بلایا۔۔۔

جی آنٹی بولے۔۔ منیہا اس کے پاس آئی میسم بھی اپنی فیملی کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔۔

بیٹا مجھے کچھ میٹھا لادو گی اصل میں میرے معدے میں درد ہو رہا ہے تھوڑا سا ہی میٹھا کھائی ونگی تو ٹھیک ہو جائی ونگی۔۔ صغرا بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

جی جی میں ابھی لائی۔۔ منیہا اب کچن میں آگئی۔

منیہا نے گلاب جامن اٹھائے وہ اب فورن ان کے پاس آئی۔۔۔

یہ لے آئی۔۔ منیہا نے ان کے آگے رکھے۔۔

شکریہ بیٹا۔۔ بہت اچھی بچی ہو تم۔۔ صغرا اس کا شکریہ ادا کرنے لگی۔۔۔

یاگل بچی۔۔ میسم بڑ بڑایا۔۔

کچھ کہا آپ نے۔۔ منیہا نے اسکا کہنا سن لیا تھا۔

نہیں تو۔۔ میسم ہونٹوں میں ہنسی دبائے بولا۔۔

اوکے۔۔ منیہا وہاں سے واپس کچن کی طرف چل دی

مما میں پانی پی کر آیا۔۔ میسم خود پر قابو نہیں کر پایا وہ بھاگتا بھاگتا کچن میں آیا۔۔

مجھے پانی ملے گا۔۔ میسم منیہا کو دیکھتا بولا جو ایک پلیٹ میں گلاب جامن لیئے انھیں کھانے لگی تھی۔۔۔۔

جی مل جائے گا فریج سے۔۔ منیہا بولی۔۔۔

میسم۔۔ حرا اسی وقت وہاں آگئی۔۔

میسم چچی بلارہی ہیں۔۔ حرا اس کے پاس آئی

میسم حرا کو گھورتا باہر نکل گیا۔۔ اب حرا منیہا کے پاس آئی۔۔

میسم سے دور رہنا وہ میرا منگیتر ہے سمجھی۔۔ حرا آنکھیں

پھاڑتی منیہا کو دیکھنے لگی۔۔

او ہیلو دماغ خراب ہے تمہارا۔۔ منیہا بہت غصہ ہوئی۔۔۔۔

لڑکی تم سائی کیو تو نہیں۔۔ منیہا نے اسکی کھوپڑی پر ٹچ کرتے کہا۔۔

اگلی بار ہمت بھی مت کرنا مجھ پر ایسا گھٹیا الزام لگانے کی۔۔ مجھے اپنی طرح سمجھا ہے کیا۔۔ منیہا اس پر

بھڑک اٹھی۔۔۔

حرا۔۔ میسم کو پتا تھا کہ وہ ایسی کوئی حرکت کرے گی اس لیئے وہ وہی آگیا۔۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔ میسم پوچھنے لگا۔

یہ میڈم مجھے لیکچر دے رہی ہیں کہ میسم سے دور رہنا میں اس کی منگیتر ہوں بلا بلا بلا۔ منیہا اس کی نکل اتارنے لگی۔۔۔۔

میسم جی آپ بتائے اسے کہ میں کبھی آپ سے فری ہوئی ہوں۔۔۔ منیہا یہ کہتی فورن وہاں سے چلی گئی

حرا تمہارے ساتھ مسیٰ لہ کیا ہے یار۔۔۔ میسم اس پر بھڑکا۔۔۔  
میسم آپ یہاں اس کے ساتھ کیوں تھے۔۔۔ حرا سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔  
میں کسی کو صفائی نہیں دیتا تمہیں تو بالکل بھی نہیں تم نہ جان چھوڑ دو میری۔۔۔ میسم اب بار چلا آیا۔

فنکشن ختم ہو چکا تھا سب اپنے گھر کی طرف جانے لگے تھے۔۔۔ میسم اور اس کی فیملی بھی سب کو اللہ حافظ کر کے گھر روانہ ہونے لگی تھی۔۔۔

بھائی بھائی۔۔۔ سلما بیگم بھاگتی بھاگتی نیچے آئی آنکھوں میں بے شمار آنسو تھے۔۔۔  
کیا ہوا۔۔۔ جمیل بھی اس کی حالت دیکھ کر گھبرا گیا۔۔۔۔

بھائی منیہا کہی نہیں ہے اس کا کچھ پتا نہیں فون بھی یہاں بھول گئی ہے۔۔۔ سلما بیگم رونے لگی۔۔۔

سلما شاید کسی کے ساتھ گئی ہو۔۔۔ شقیل بولا۔

نہیں بھائی وہ جہاں جاتی ہے مجھے بتا کر جاتی ہے۔۔۔۔ سلما بیگم جواباً بولی۔۔۔

باہر دیکھتے ہیں۔۔ سب اب باہر آگئے۔۔

وقاص یہ دیکھو۔۔ میسم گیٹ کے پاس ٹوٹی چوڑیاں دیکھتے چلایا۔۔

یہ تو منیہا کی چوڑیاں ہے اور اور یہ خون۔۔ سلما بیگم نے زمین پر گرا خون دیکھا جو شاید منیہا کی کلائی سے گرا تھا۔۔۔۔

میری بیٹی۔۔ سلما بیگم کا بی پی لو ہونے لگا وہ بے ہوش ہونے لگی تبھی صغرا نے اسے سنبھال لیا۔

سلما ہمت کرو مل جائے گی منیہا۔۔ صغرا بیگم اسے دلا سہ دیتے بولی۔۔

چلو میسم ڈھونڈتے ہیں اسے۔۔ وقاص اور میسم دونوں دونوں گاڑی میں بیٹھے چلے گئے۔۔۔

شباباش۔۔ کالو بھائی کی زور سے ہنسا۔

بتا تجھے کیا انعام چاہی ہے۔۔ کالو بھائی کی اس آدمی سے بولا جو منیہا اور سحر کو لایا تھا۔۔

بھائی بس مجھے ہمیشہ آپ کا ساتھ چاہی ہے۔۔ پاس کھڑا آدمی بولا۔۔۔

جیو جیو میرے لال۔۔ کالو بھائی کی بہت خوش ہوا۔۔

ان حسیناؤں کے تو دگنے پیسے ملینگے۔۔ کالو انھیں دیکھتا بولا جو دونوں بے ہوش زمین پر گری ہوئی تھی۔۔۔۔۔

باندھ دو انھیں۔۔ کل انھیں لے جانا ہے۔۔ کالو یہ کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

ایک آدمی نے ان دونوں کو باندھ دیا۔۔

منیہا کو اب ہوش آنے لگا تھا۔۔



مجھے تو لگتا ہے کہی بھاگ گئی ہے۔۔۔ اچانک رانیل بولی۔۔۔  
رانیل میری بیٹی ایسی نہیں اس پر تہمتیں مت لگاؤ۔ سلما رو رو بولنے لگی۔۔۔  
رانیل شرم کرو کیا بول رہی ہو۔۔۔ صغرا نے بھی اسے ڈانٹا۔۔۔ صغرا سلما کے پاس رک گئی تھی  
جب کہ شیدا اور حرا گھر آچکے تھے۔۔۔۔  
اچھا ہے گم ہوگئی۔ میرے میسم کو پھسارہی تھی۔۔۔ حرا اپنا دوپٹا اتار کر بیڈ پر رکھتی بولی۔۔۔  
حرا اب جلدی میسم سے تمہارا نکاح ہو جائے پھر جو کچھ میسم کا ہے وہ تمہارا ہوگا۔۔۔ شیدا بھی لالچی تھی

-----

کھولو مجھے کس نے باندھا ہے مجھے۔۔۔ منیہا چلانے لگی۔۔۔  
میں نے کہا چھوڑو مجھے۔۔۔ منیہا جھٹ پٹانے لگی۔  
منیہا کی آواز پر اس کے برابر بندھی سحر بھی اٹھی۔۔۔۔۔  
اے لڑکی چلا مت ورنہ گلا کاٹ دوں گا۔ ایک آدمی چاکولی لے ان کے پاس آیا۔۔۔  
کون ہو تم کیوں لائے ہو مجھے یہاں۔۔۔ منیہا ابھی بھی خود کو چھڑانے کی لگاتار کوشش کر رہی تھی۔  
بوس لایا ہے تمہیں یہاں۔۔۔ کل تم لوگوں کو نیچے گا وہ دگنی قیمت میں کیونکہ تم دونوں ہو ہی اتنی  
پیاری۔۔۔ وہ آدمی اب منیہا کے چہرے پر ہاتھ لگانے لگا۔۔۔۔۔  
خبردار جو مجھے ہاتھ لگایا۔۔۔ منیہا اپنا منہ دوسری طرف کرتی بولی۔۔۔۔

چل یہاں سے۔۔ اور اسے جتنا چلانا ہے چلا لے۔۔ وہ دونوں منیہا کو گھورتے دور ہو کر بیٹھ گئے۔۔

وقاص کا فون بجا۔۔

جی ڈیڈ۔۔ وقاص کے ابو کا فون تھا

منیہا ملی۔۔ جمیل نے پوچھا۔۔

نہیں ڈیڈ ابھی تک اس کی کوئی خبر نہیں ملی۔ وقاص پریشانی سے بولا۔۔

اوکے تم لوگ ڈھونڈتے رہو۔۔ جمیل نے یہ کہہ کر اب فون کاٹ دیا۔۔۔۔

منیہا ملی۔۔ سلما بیگم نے فورن پوچھا۔

نہیں ابھی تک نہیں۔۔ جمیل نے بتایا۔۔

اللہ میری منیہا کہاں چلی گئی۔۔ یا اللہ اب میں کیا کروں۔۔۔ سلما بیگم زار و قطار رونے لگ گئی۔۔

حوصلہ کرو سلما مل جائے گی منیہا۔۔ صغرا اب بھی سلما کے پاس بیٹھی تھی۔۔

یار بیسم اب گھر چلنا چاہیے رات ہوگئی ہے دیر بھی ہوگئی ہے کل ڈھونڈے گے منیہا کو۔۔ وقاص کے پاس گھر جانے کے علاوہ اور کوئی اپشن نہیں تھا وہ بیچ سڑک میں کھڑے تھے۔۔۔۔ وقاص اب گھر کی طرف گاڑی موڑنے لگا۔۔

وو۔ وقاص میری بیٹی ملی۔۔ سلما وقاص اور بیسم کو اندر آتا دیکھ کر ان کے پاس آئی۔۔۔۔ نہیں پھپھو لیکن آپ فکر مت کرے مل جائے گی کل ہم پولیس کو خبر کریں گے اوکے۔۔ وقاص سلما کو ہگ کرتا بولا۔۔۔۔

آئی پلیر روئے مت مل جائے گی منیہا۔۔ میسم نے بھی اب اسے دلا سے دیا۔۔  
میسم سلما کی طرح ہی پریشان تھا منیہا کو پہلی نظر میں ہی اس نے اپنا مان لیا تھا اب بس اظہار کرنا رہ گیا تھا۔۔۔۔

میسم تم جاؤ میں سلما کے ساتھ رکتی ہوں آج۔۔ صغرا بیگم بولی۔۔  
نہیں نہیں بہن آپ جائے میں ٹھیک ہوں۔۔ آپ کو تکلیف کیوں دوں اور یہاں میرے ساتھ ہیں میرے بھائی۔۔ سلما اسے بولی۔۔۔  
پکانہ۔۔ صغرا نے اپنے ہاتھ سے اس کے آنسو صاف کیئے۔۔۔  
جی۔۔ سلما اب خود پر قابو کرتی کہنے لگی۔۔  
چلو میسم۔۔ صغرا اور میسم وہاں سے چلے گئے۔۔

چل لڑکی اٹھ۔۔ کالو صبح صبح ہی ان کے پاس آگیا تھا۔۔۔۔  
کالو نے پانی کے چھینٹے دونوں کے منہ پر مارے وہ ایک دم اٹھ گئی۔۔۔  
یہ لو ڈریس ابھی جاؤ اور چینج کر کے آؤ۔۔ کالو نے ایک ڈریس سحر کو دی۔۔۔  
باقی تم تو پہلے سے ہی اتنی پیاری لگ رہی ہو اس کالے جوڑے میں۔۔ کالو منیہا کو گھورتا بولا۔  
میں نہیں جائی ونگی کہی بھی۔۔ سحر نے جانے سے صاف منع کر دیا۔۔۔  
اے لڑکے ادھر آ۔۔ اس نے اپنے ایک ساتھی کو بلایا  
تو بدل اس کے کپڑے۔۔ کالو نے اسے حکم دیا۔



خبردار جو میرے قریب بھی آئے۔۔ سحر گھبرا گئی۔

لڑکی آخری مرتبہ کہہ رہا ہوں جلدی جاؤ کپڑے بدل کر آؤ ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔۔ کالو پستول نکالتا اس کے سر پر رکھتا بولا۔۔۔۔

سحر فوراً اٹھ کر باتھروم میں گھس گئی۔۔

تم لوگ بہت گھٹیا حرکت کر رہے ہو اللہ معاف نہیں کرے گا تم لوگوں کو۔۔ منیہا بھڑکی۔۔

مجھ جیسی اور کتنی لڑکیوں کو اپنے دھندے کا حصہ بنا چکے ہو۔۔ منیہا چلائی۔۔

سو لڑکیوں کو اور تمہیں ملا کر سو ایک۔۔ کالو شیطانی ہنسی ہنسا۔۔۔

اللہ پوچھے گا تم سے۔۔ منیہا انہیں بددعائیاں دینے لگی۔۔۔۔۔

سنو میں جا رہا ہوں گراہک باہر کھڑے ہیں یہ دونوں اسے بچ کر پیسے لے کر آنا میرے پاس۔۔ کالو

ان دو غنڈوں کو حکم دیتا وہاں سے جانے لگا۔۔

جلدی نکلو۔۔ ایک آدمی سحر پر چلانے لگا۔

سحر اب شورٹ ریڈ ڈریس پہنے باہر نکلی۔۔ اس نے اپنے اوپر پرانا دوپٹہ اوڑھ لیا۔ تھا۔

بھائی وہ لوگ پہلے انہیں دیکھنا چاہتے ہیں۔۔ ایک آدمی باہر بیٹھے گراہک سے مل کر آیا۔

بلاؤ انہیں۔۔۔

بھائی یہ ہیں وہ۔۔ وہ دونوں اب وہاں آئے۔۔

انہیں تو میں نے کہی دیکھا ہے۔۔ منیہا ان کو دیکھتے دل میں بولی۔۔۔

یہ رہے بیس لاکھ۔۔ ان میں سے ایک نے ان غنڈوں کو بیگ پکڑایا جس میں پیسے بھرے ہوئے تھے۔۔

گن لو۔۔ وہی آدمی بولا۔۔

ہاں ضرور گنے گے تم لوگ بیٹھو یہاں۔۔ ایک غنڈہ پیسے گنے لگا۔۔

یہ تو نکلی نوٹ ہیں۔۔ اس نے اب غور سے نوٹوں کو دیکھا۔۔۔۔۔

فراڈ۔۔ وہی غنڈا فورن اس کے پاس آیا۔۔ ان دو آدمیوں نے اب ان دو گنڈوں کی اچھی خاصی پٹائی کی۔۔۔۔۔

پلیز کھولو ہمیں۔۔ منیہا ان کی منتیں کرنے لگی۔۔

شکر ہے تم ٹھیک ہو۔۔ وہ اب اسے رسیوں سے آزاد کرتا بولا۔۔۔۔۔

لیکن تم ہو کون۔۔ منیہا اسے پہچان نہیں پارہی تھی کیونکہ اس کا چہرہ ماسک سے ڈھکا ہوا تھا۔۔

اتنی جلدی بھول گئی ہمیں۔۔ میسم نے پیار سے اس کے گال پر ہاتھ رکھا۔۔

او او ہیلو ہو کون تم اور یہ کیا بتمیزی ہے۔۔ منیہا دور ہوتی بولی۔۔۔۔۔

آپ کا شکریہ آپ نے ہمیں بچایا۔۔ سحر اب ان دونوں کا شکریہ ادا کرنے لگی۔۔

پلیز باقی لڑکیوں کو بھی بچالے وہ انھیں بیچ دے گا۔۔ منیہا فورن بولی۔۔۔

آپ فکر مت کرے انھیں ہم نے رات ہی بچالیا تھا بس آپ لوگوں کا پتا ملنے میں ہمیں دیر لگ

گئی دوسرا آدمی بولا۔۔۔۔۔

چلیں اب۔۔ اس نے منیہا کے آگے اپنا ہاتھ کیا۔

یہ کیا ہے۔۔ منیہا اسکی اس حرکت پر حیران ہوگئی  
میرا ہاتھ ہے۔۔ وہ ہنس دیا۔۔

میں خود چل سکتی ہوں مجھے سہارے کی ضرورت نہیں منیہا اب آگے جانے لگی۔۔  
وہ تینوں بھی اس کے پیچھے پیچھے جانے لگے۔

کیسے ہوا یہ کیسے۔۔ کالو ایک ایک کو لاٹھیوں سے مارنے لگا۔۔  
بھائی پلیز ریلیکس ہو جائے اس بندے کو آج ہی آپ کے سامنے پیش کریں گے۔۔ کالو سی سی ٹی ویڈیو  
دیکھتے بھڑکا۔۔۔

جاہلوں بے غیرتوں ایک ایک کے سے بے ہوش ہو گئے تم دونوں۔۔ کالو بھی انھیں مکے مارنے لگا۔  
اس کو زندہ نہیں چھوڑو نگا میں۔۔ مجھے یہ آج کے آج چاہی ہی ہے۔۔ وہ دھاڑا۔۔۔

آپ ٹھیک ہے۔۔ ڈرائیو کرتے آدمی نے منیہا سے پوچھا  
جی۔۔ منیہا نے جواب میں کہا۔۔

کچھ پیئیے گی آپ یہ کچھ کھائے گی۔۔ وہ پھر بولا۔

نہیں بس مجھے میرے گھر چھوڑ دے آپ کی مہربانی ہوگی۔۔ منیہا کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

میری امی بہت پریشان ہوگی بیمار ہوگئی ہی ہوگی۔ منیہا اب رونے لگ گئی۔۔ سحر کو انھوں نے  
اپنے گھر چھوڑ دیا تھا۔۔۔

تو آپ کو خیال کرنا چاہیے نہ کیا ضرورت تھی گھر سے نکلنے کی کیا ضرورت تھی کسی کے کہنے پر جانے کی۔۔۔ وہ اسے ڈانٹنے لگا۔

آپ کو یہ باتیں کیسے پتا ہیں۔۔۔ منیہا شوکڈ ہوئی

جیسے مجھے پتا چلا کہ آپ کہاں ہیں ویسے ہی مجھے یہ باتیں بھی پتا لگ گئی۔۔۔ وہ غصے سے بولا۔  
منیہا میڈم اپنا خیال رکھا کرے بہت سے لوگ ہیں جو آپ سے بے حد محبت کرتے ہیں بہت سے عاشق لوگ ہیں جو آپ کو پہلی نظر میں دیکھتے ہی آپ کے دیوانے بن گئے ہیں۔۔۔ وہ بولتے جارہا تھا شاید وہ اپنی بات کر رہا تھا۔۔۔

منیہا حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ وہ کون تھا جو فرشتہ کے روپ میں اسے بچانے آیا تھا وہ کون تھا جو اسے سب سے زیادہ چاہتا تھا وہ کون تھا جسے منیہا کے ایک جلوے سے اسے محبت ہو گئی تھی اب منیہا کا رخسار اس کی آنکھوں میں بس گیا تھا جم گیا تھا۔۔۔  
کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔ وہ منیہا کو دیکھتا بولا جو کب سے اسے گھورے جارہی تھی۔۔۔  
کچھ نہیں وو۔۔۔ وہ میرا گھر اس سائیڈ ہے۔۔۔ اس نے رستہ بتا کر اپنی بات بدلی۔۔۔  
کونسا گھر ہے آپ کا۔۔۔ وہ اس رستے پر گاڑی چلانے لگا۔۔۔  
یہ تیسرے نمبر پر یہی ہے میرا گھر۔۔۔ منیہا نے اسے بتایا۔

منیہا جلد ہی ملے گے انشا اللہ اپنا خیل رکھنا۔۔۔ وہ اسے فلائی ینگ کس کرتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔  
منیہا اندر داخل ہوئی جہاں لان میں سب بیٹھے تھے منیہا اپنی امی کو ڈھونڈنے لگی جو وہاں نہیں تھی امی کہاں ہے۔۔۔ منیہا نے ایک دم پوچھا۔۔۔



منیہا اا۔۔ مسکان چلائی۔۔

منیہا کہاں تھی تم پتا ہے ہم نے تمہیں کتنا ڈھونڈا۔ مسکان فورن اس کے گلے لگ گئی۔۔

مسکان امی کہاں ہے۔۔ منیہا نے اسے پوچھا

وہ اوپر ہیں ابھی ابھی گئی ہے اوپر۔۔ مسکان نے اسے بتایا۔۔

آگئی منہ کالا کر کے بتاؤ کس کے ساتھ بھاگی تھی۔ رائیل بولی۔۔

زبان سنبھال کر بات کریں میں بھاگی نہیں تھی کڈنیپ ہوئی تھی۔۔ منیہا اب اوپر کی طرف آگئی۔

ایسی۔۔ منیہا کمرے میں داخل ہوئی جہاں سلما بیگم اللہ سے رو کر منیہا مانگ رہی تھی۔۔

منیہا۔۔ سلما بیگم کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

میری جان کہاں تھی تم۔۔ منیہا زور سے سلما کے گلے لگ لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔

امی ان غنڈوں نے مجھے اغوا کیا تھا۔ اور امی آپ کو پتا ہے وہ مجھے بیچنے والے تھے۔۔ منیہا بالکل چھوٹے بچے کی طرح سلما کو سب کچھ بتا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

منیہا بچے پھر تم کیسے آئی یہاں۔۔ سلما نے اس کے آنسو صاف کرتے اسے پوچھا۔۔

مما دو بندوں نے ہمیں بچایا تھا لیکن آپ کو پتا ہے مما اس بندے کو میرے بارے میں سب کچھ پتا تھا میرا نام اور اسے یہ بھی پتا تھا کہ میں گیٹ سے باہر نکل رہی تھی تبھی انہوں نے میرے منہ پر بے ہوشی کی دوا لگائی پھر میں بے ہوش ہو گئی۔۔

امی پتا نہیں وہ کون تھا لیکن وہ میری فکر کر رہا تھا بلکل اپنوں کی طرح آپ کی طرح شاید وہ کوئی فرشتہ تھا۔۔۔ منیہا اب تک اس کے خیالوں سے نہیں نکلی تھی۔۔۔

منیہا ضرور کوئی فرشتہ ہی ہوگا ہو صحیح ٹائی م پر وہاں پہنچا۔۔۔ سلما بولی۔

جی ماما اور اب مجھے یہاں نہیں رہنا آپ نے سنا رابیل نے مجھے کیا کہا۔۔۔ منیہا غصہ ہوئی  
کیا کہا۔۔۔ سلما بھی حیرت سے اسے پوچھنے لگی۔

ماما انھوں نے کہا کہ تم کس کے ساتھ بھاگی تھی۔۔۔ منیہا اب رونے لگ گئی۔۔۔ ماما آپ ہی بتائے  
میں ایسی لڑکی ہوں کیا ہر کوئی مجھے غلط سمجھتے ہیں اور یہ لوگ تو مجھے بلکل نہیں سمجھتے۔۔۔ منیہا روتے  
روتے بول رہی تھی۔۔۔

منیہا چلتے ہیں اپنے گھر۔۔۔ نہیں آنا ہمیں شادی پر۔۔۔ سلما اسے ہگ کرتی بولی۔۔۔

منیہا تم ٹھیک کہتی ہو یہ لوگ مطلبی ہیں کل مجھے ان میں سے کسی نے دلا سہ نہیں دیا اور پتا ہے وہ  
صغرا کتنی اچھی ہے جو کل رات تک میرے ساتھ تھی۔۔۔ رات بھی رہنے والی تھی لیکن میں نے جانے  
پر فورس کیا۔۔۔ سلما بھی اب رونے لگی۔۔۔

جی ماما چلے چلتے ہیں۔۔۔ وہ دونوں اب نیچے اتر آئے

منیہا بیٹے کیسی ہو۔۔۔ وہ دونوں جیسے نیچے آئے اسی سیوقت صغرا بھی آگئی تھی۔۔۔

سچ بھائی مجھے تو جب وقاص نے بتایا تو میری خوشی کی انتہا ہی نہیں رہی میں جلدی دی بھاگ کر  
کر یہاں آگئی۔۔۔ صغرا منیہا اور سلما س گلے ملتے بولی۔۔۔۔۔



منیہا بچے ٹھیک ہو۔۔۔ صغرا بیگم منیہا کو پیار کرتی بولی۔۔۔  
جی آئی۔۔۔ منیہا بھی ان سے ملنے لگی۔

منیہا تم تھی کہاں کس نے کڈنیپ کیا تھا تمہیں۔۔۔ وقاص اب اسے پوچھنے لگا۔  
وہ بھائی ی پتا نہیں کوئی ی ہے میں نے سنا تھا وہ کسی کالو سے بات کر رہے تھے۔۔۔ منیہا نے دماغ پر  
زور ڈال کر یاد کیا۔۔۔۔۔

کالو۔۔۔ وقاص شوکڈ ہوا۔۔۔ وہ تو بہت بڑا مجرم ہیں قتل ریپ کڈنیپنگ سب گناہ کر چکا ہے وہ لیکن  
آج تک پولیس کے ہاتھ نہیں آیا۔۔۔ وقاص اس کا نام سن کر ڈر گیا کیونکہ کالو کا خوف ہر جگہ پھیلا  
ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

تو منیہا تم کیسے بچ کر نکلی۔۔۔ وقاص نے پھر سوال کیا۔۔۔۔۔

اس کو ان دو فرشتوں نے بچایا ہے اللہ انھیں دنیا کی ہر خوشی دے آمین۔۔۔ سلما بیگم آنکھوں میں  
بے شمار آنسو لیٹی بولی۔۔۔۔۔

کن دو نے۔۔۔ اب کی بار جمیل بولا۔۔۔

پتا نہیں کون تھے انھوں نے اپنے چہرے کو پورا کور کیا ہوا تھا شاید کوئی ی سیکریٹ لیجینٹ تھے۔۔۔ جو  
کالو کی ایک ایک حرکت پر نظر رکھے ہوئے تھے۔

منیہا بولی۔۔۔۔۔

جو بھی تھے بس اللہ انھیں ہمیشہ کامیاب کرے۔۔۔ صغرا بیگم منیہا کے سر پر ہاتھ پھیرتی بولی۔

مما چلے۔۔۔ منیہا اب سلما سے مخاطب ہوئی۔

منیہا بیٹا رک جاؤ کچھ دن مسکان کی شادی کے بعد چلے جانا تم لوگ۔۔ جمیل بولے۔۔  
آج ابو آئی ینگے گھر اور ہمیں مزید یہاں رکنا بھی نہیں۔۔ منیہا چڑ کر بولی۔۔  
ہاں بھائی ی ہم تو جیسے تمہارے پیر پکڑ رہے ہیں رکنے کے لیئے۔۔ رائیل بہت ہی فسادن تھی ہمیشہ  
فساد پھیلاتی تھی۔۔۔

جمیل آپ کو پتا ہے یہ مجھے بول رہی تھی کہ میرے دونوں بیٹوں کو پٹا کر اپنے لیئے قابو کر لے  
گی۔۔۔۔۔ رائیل زور زور سے بولی۔۔

سلما بیگم نے آگے بڑھ کر کھینچ کر اسے تھپڑ مارا تھپڑ کی آواز سے پورا لان گونج اٹھا۔  
ہمت بھی مت کرنا میری بیٹی پر الزام لگانے کی۔

سلما تم اس چھوٹی پر یقین کر رہی ہو تمہاری بڑی بھابھی تمہیں کہہ رہی ہیں تو یہ سچ ہی ہو گا۔ جمیل  
بھی رائیل کا غلام بن چکا تھا۔

منیہا سچ کہتی ہو تم یہ لوگ مطلبی ہیں صرف زمانے کی خاطر یہ سب مجھ سے پیار سے بات کرتے ہیں  
بس۔۔ سلما منیہا کے پاس آکر کھڑی ہو گئی۔

جمیل صاحب فائی ل لا کر دے اسے کہ یہ سائی ن کرے اور ہم سے ہمیشہ کے لیئے الگ ہو جائے  
۔۔ رائیل دانت پیستے بولی۔۔

جمیل نے فائی ل لا کر سلما کو دی۔۔

یہی چاہتے ہیں تو یہی صحیح مجھے بھی مطلبی بھائیوں کے ساتھ نہیں رکھنا تعلق۔۔ وہ اسے پین لیتی  
سائی ن کرنے لگی۔۔



مما رکے۔۔ وہ سائی بن کر ہی رہی تھی کہ منیہا نے اس کا ہاتھ روکا۔۔  
مما یہ جائیداد کی فائی مل ہے اس میں لکھا ہے کہ آپ اپنی رضامندی اور خوشی سے اپنا حصہ ان کو دیتی ہیں۔۔ منیہا پڑھتی جا رہی تھی۔۔  
کیا ا۔۔ سلما پھٹی پھٹی نظروں سے پاس کھڑے جمیل کو دیکھنے لگی۔۔  
ہاں تو اس میں غلط کیا ہے تمہاری شادی ہم نے امیر آدمی سے کروائی ہے اتنا ہی کافی ہے تمہارے لیئے جمیل اسے گھورتا بولا۔۔  
شقیل اور ناحید بھی چپ کر کے کھڑے ہوئے تھے بیٹی کے رشتے سے مجبور تھے بہت لوگوں کے سامنے ان کی بیٹی کی منگنی ہوئی تھی اگر وہ کچھ بولتے تو رابیل ان سے رشتہ توڑ دیتی۔۔  
مما ہر گز سائی بن مت کریئے گا ہمیں اپنا حصہ کسی کو نہیں دینا۔۔ منیہا چلائی۔۔  
سلما کو لے چلو منیہا۔۔ صغرا اب سلما کے پاس آئی جو پوری ٹھنڈی پڑچکی تھی وہ کھڑی بس کپکپا رہی تھی۔۔۔۔۔۔  
آنٹی چلے۔۔ میسم بھی سلما کے پاس آیا۔۔  
صغرا اور منیہا دونوں سلما کو لے گئے۔۔ میسم نے سب کو گاڑی میں بٹھایا اور ڈرائیوینگ شروع کی۔  
مما آپ ٹھیک ہیں۔۔ منیہا سلما سے پوچھنے لگی جو چپ بیٹھی نی جانے کیا سوچ رہی تھی۔۔  
سلما منیہا سے بات کرو۔۔ صغرا نے سلما کو کندھوں سے پکڑا۔۔

وہ کیسے کر سکتے ہیں ایسا ایک پل بھی نہیں لگا انھیں مجھ سے رشتہ توڑنے میں میری ساری باتیں بھول گئے وہ لوگ میں نے ہمیشہ ان سے پیار کیا ان کی وجہ سے میں نے اپنی بیٹی کو بار بار ڈانٹا لیکن انھوں نے ایسا کیا میرے ساتھ۔۔۔ وہ پھر سے رونے لگی۔۔۔۔۔

مما آپ روئے مت ایسے مطلبیوں کے لیئے روتے نہیں اچھا ہوا جو انھوں نے رشتہ توڑ دیا۔۔ منیہا تو شکر کرنے لگی تھی۔۔۔

ہاں سلما زیادہ سوچو مت تمہارے لیئے اتنا ہی کافی ہے کہ تمہیں اپنی بیٹی صحیح سلامت مل گئی۔ صغرا نے اس کا خیال بدلنا چاہا۔۔۔

آگیا گھر۔ منیہا اپنے گھر کو دیکھ کر فورن بولی میسم نے اسی وقت گاڑی روک دی۔۔ میں جا کر لاک کھولتی ہوں آنٹی آپ پلینز مما کو لے کر آئیں۔۔ منیہا گاڑی سے نکل کر گھر کے گیٹ کی طرف آئی۔۔۔

صغرا اب سلما کو اندر لے کر آئی۔۔ میسم اور منیہا بھی اندر آگئی۔ وہ سب لان میں بیٹھ گئے۔۔

میں پانی لے کر آتی ہوں۔۔ منیہا فورن کچن کی طرف گئی۔۔۔ آ آ آ۔۔ منیہا ایک دم چلائی۔۔

میں دیکھتا ہوں۔۔ میسم فورن اٹھ کر کچن میں آگیا

کیا ہوا۔۔ میسم نے منیہا کو دیکھتے بولا جو فریج سے بہت دور جا کر کھڑی ہوگئی تھی وہ وہ چھپکلی۔۔ منیہا نے فریج کے اوپر بیٹھی چھپکلی کی طرف اشارہ کیا۔۔

ہاہا ہا تم اسے ڈرتی ہو۔۔ میسم ہنسا۔۔

آپ تو نہیں ڈرتے نہ اب جائے اسے بھگائے۔۔ منیہا نے اسے حکم دیا۔۔

میسم فریج کے پاس آیا۔۔

ہشش ہشش۔۔ میسم ہاتھ اوپر نیچے کرتا اسے بھگانے لگا۔۔۔

بلی نہیں ہے وہ جو ہش ہشش لگا رکھی ہے۔ منیہا ہنس دی۔۔۔

یار مجھے ڈر تو نہیں لگتا لیکن یہ مجھے اچھی نہیں لگتی کتنی گندی ہے۔۔ میسم منہ خراب کرتا بولا

ہاں جیسے اوروں کو تو بہت پسند ہیں چھپکیاں۔ منیہا اب اس کے پاس آئی۔۔۔

ہاں یار چائی نہ والوں کو بہت پسند ہیں شوق سے کھاتے ہیں۔۔۔

میسم بولا۔۔

چھپی گندے۔۔ منیہا کو الٹی آنے لگی۔

بس اب چلی گئی ہے خود ہی شکریہ آپ کا منیہا اب فریج سے برف نکالنے لگی وہ اب پانی بنانے

لگی سب کے لیئی۔۔۔۔۔

ویسے ماننے والی بات ہے آپ ہیں بہادر۔۔ میسم پانی پیتے بولا۔۔

کیسے۔۔ منیہا نے گلاسٹیس میں پانی ڈالتے پوچھا

۔ کچھ لڑکیاں تین چار دن کڈنیمپینگ کے صدمے سے نہیں اٹھتی اور آپ گھر آکر ہی پہلے کی طرح

ہوگئی ہے۔۔۔۔۔ میسم بولا۔۔۔

میں صدمے میں لیٹ جائی ونگی تو ماما کو کون دیکھے گا ان کا خیال کون رکھے گا۔۔

منیہا اب پانی لے کر باہر آگئی۔۔  
منیہا نے سلما اور صغرا کو پانی دیا۔  
کیوں چلا رہی تھی منیہا۔۔ صغرا پوچھنے لگی  
وہ آنٹی چھپکلی ایک دم سامنے آگئی تھی نہ تو بس ڈر گئی میں۔۔ منیہا اب ان کے پاس بیٹھی

پاگل ہو تم منیہا۔۔ سلما نے ہنس کر اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔  
تھینکیوں آنٹی ماما کے پاس رہنے کے لیئے ان سے باتیں کرنے کے لیئے۔۔ منیہا صغرا کا  
شکریہ ادا کرنے لگی۔۔۔  
نہیں بچے اس میں شکریہ کی کیا بات ہے ویسے بھی میری کوئی دوست نہیں تھی اور اب سلما کے  
روپ میں مجھے میری دوست مل گئی۔۔ صغرا بولی۔  
چلو بیٹا ہم چلتے ہیں انشاء اللہ پھر ملاقات ہوگی۔ صغرا اور ہیمسم اٹھ کھڑے ہوئے۔۔  
اوکے اللہ حافظ۔۔ سلما اور منیہا نے دووں کو اللہ حافظ کیا وہ دونوں اب نکل گئے۔۔

امی مجھے وہ منیہا پسند ہے آپ نے کیوں نکالا انھیں۔۔ سعد رابیل سے ناراض تھا۔۔  
الو کے پھٹے تمہیں پیار کرنے کے لیئے دنیا میں وہی نظر آئی ہے کیا اسے زیادہ خوبصورت  
لڑکیاں دیکھی ہیں میں نے۔۔ رابیل نے اسے پیٹھ پر زور سے تھپڑ مارا۔۔  
آئی نہ کوئی اس کا نام نہیں لے گا یہاں۔۔ رابیل سعد وقاص اور مسکان کو حکم دیتی چل پڑی۔۔



لگتا ہے امی کا دماغ کام نہیں کر رہا۔۔۔ وقاص اور مسکان رائیل کے سخت خلاف تھے۔۔۔

کہاں تھے آپ لوگ۔۔۔ میسم اور صفرا کو اندر داخل ہوتا دیکھ کر حرا بولی۔۔۔

سلما اور منیہا سے ملنے گئے تھے۔۔۔ صفرا بیگم نے صوفے پر بیٹھ کر اسے بتایا۔۔۔

او مطلب تعلق بڑھتے جا رہے ہیں میسم کے۔۔۔ حرا میسم کو دیکھتی بولی۔۔۔

میسم نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔۔

ہم تعلق بڑھائے یہ نہ بھڑائے وہ ہماری مرضی ہے۔ میسم اسے غصے سے گھورتا بولا۔۔۔

میسم میں بتا رہی ہوں اگر تم نے اسے شادی کی تو میں اپنی جان لے لوں گی۔۔۔ حرا بھڑکی۔۔۔

حرا اگر اتنا آسان ہوتا نہ خود کی جان لینا تو آج کوئی زندہ نہیں ہوتا۔ میسم یہ کہتا اوپر چلا گیا۔

میں تمہیں اس کا کبھی نہیں ہونے دوں گی میسم حرا چلائی وہ پاگل ہو چکی تھی۔۔۔

آپ کچھ کہتے کیوں نہیں میسم کو وہ کیوں نہیں کر رہا شادی حرا سے۔۔۔ شیدا غفار پر بھڑکی جو کمرے میں

بیٹھا چائے پی رہا تھا۔۔۔۔۔

شیدا میرا سرمہ پھیرو میں میسم کو کبھی مجبور نہیں کروں گا اس کی اپنی مرضی ہے۔۔۔ غفار بولا۔۔۔

اور تم مجھے کیوں کہہ رہی ہو کہنے کو تم خود ہی جا کر کہو اسے جیسے بیٹی کو خراب کیا ہے اسے اتنا پاگل

بنا دیا ہے کہ اسے میسم کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا۔۔۔ غفار بھی اب شیدا پر اپنی بھڑاس نکالنے

لگا۔۔۔۔۔

میں نے اسے خراب نہیں کیا۔۔۔ شیدا چلائی۔

تم نے ہی کیا ہے۔۔ ماں باپ کا فرض ہوتا ہے اپنی اولاد کو غلط اور صحیح کا بتانا حرا صرف تمہاری لاپرواہی کی وجہ سے بگڑی ہے۔۔ غفار اٹھ کر وہاں سے سے چلا گیا۔۔۔

ابو کیسے ہیں۔۔ صبح کے نو بج رہے تھے جب مجید صاحب گھر میں داخل ہوئے۔۔ منیہا انہیں دیکھ کر چلائی وہ فورن بھاگتی ان کے گلے لگ گئی۔۔ کیسی ہے میری پیاری بیٹی۔۔ مجید نے بھی اپنی بیٹی کو ڈھیر سارا پیار دیا۔۔۔ کیسی ہیں بیگم۔۔ مجید اب سلما کے پاس بیٹھے ٹھیک ہوں آپ بتائے کیسے ہیں اور کیسا رہا سفر اور کام۔۔۔ سلما اسے پوچھنے لگی۔۔۔ بھائی بہت اچھا۔۔ مجید بہت خوش تھا اسے آفس سے بڑے بڑے ایوارڈز ملے تھے۔۔ منیہا بیٹے چائے بنا دو ترس گیا ہوں تمہارے ہاتھ کی چائے کے لیئے۔۔۔ مجید نے کہا۔۔۔ جی جی میں ابھی لائی۔۔ منیہا فورن کچن کی طرف چل دی۔۔۔

ہیسم بیٹے ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔ ہیسم صغرا کو گاڑی میں بٹھاتا کہی لے جانے لگا تھا۔۔۔ ماما ایک بات مانے گی۔۔ ہیسم نے گاڑی روک دی۔۔ بولو بیٹا۔۔ صغرا پریشان ہوئی۔۔۔

ماما مجھے منیہا سے شادی کرنی ہے اور آپ آج ابھی اسی کا رشتہ لینے جا رہی ہیں میرے لیئے۔۔ ہیسم بولتا جا رہا تھا۔۔۔

کیا اا۔۔ صغرا حیران ہوگئی۔۔

ہیسم تمھاری منگنی ہوئی ہے اس حرا کے ساتھ۔۔ صغرا نے اسے یاد دلوایا۔۔  
مما اسے منگنی نہیں کہتے بس حرا اور میرا صرف نام جڑا تھا اور اگر سچ میں منگنی ہوئی ہوتی تب بھی  
میں اسے شادی نہیں کرتا۔۔ ہیسم اب واپس ڈرائی یونگ کرنے لگا۔۔  
بس مم مجھے منیہا سے ہی شادی کرنی ہیں۔۔ آج انکل مجید بھی آگئے ہونگے آپ ابھی رشتہ مانگے  
ورنہ میں قسم کھاتا ہوں اگر مجھے منیہا نہیں ملی تو میں کبھی شادی نہیں کرونگا۔۔ ہیسم اب غصے سے  
گاڑی چلانے لگا۔۔

وہ کون تھا جس نے مجھے بچایا اور وہ اتنی پرواہ کیوں کرہا تھا میری۔۔ منیہا چائے پکانے کے ساتھ ساتھ  
ساتھ سوچنے بھی لگی۔۔

کون تھا وہ۔۔ منیہا کی نظر چائے پر پڑی جو اب گرنے والی تھی۔ منیہا نے فورن گیس او ف کر دیا۔  
منیہا اب چائے باہر لائی۔۔ وہ تینوں آرام سے چائے پینے لگے۔۔۔۔  
ٹن ٹن۔۔ دروازے کی بیل بجی۔۔

میں دیکھتی ہوں منیہا کپ رکھتے فورن اٹھی آج اس نے پیلے کلر کا سوٹ پہنا ہوا تھا۔۔  
آنٹی آپ اسلام علیکم۔۔ منیہا نے دروازہ کھولا تو سامنے صغرا اور ہیسم کو دیکھ کر حیران ہوگئی۔  
وعلیکم اسلام بیٹا۔۔ صغرا اسے دیکھ کر مسکرائی۔ ہیسم بھی بس اسے ہی تکتا جا رہا تھا۔  
آئے اندر۔۔ منیہا نے دونوں کو اندر بلا کر روازہ بند کر دیا۔۔۔۔۔۔

کیسی ہو سلما۔۔ صغرا بیگم سلما سے ملی ہیسم مجید صاحب سے ملا۔۔ سلما نے ان دونوں کا تعارف مجید سے کروایا۔۔

منیہا اب کچن میں آگئی دوسری چائے بنانے

بھائی ہی ہم آج اپنے دل میں ایک اس لیئی آئے ہیں میں اپنے ہیسم کے لیئی آپ کی بیٹی منیہا کا رشتہ مانگنے آئی ہوں۔۔ صغرا کی بات سلما اور مجید دونوں حیران ہو گئے۔۔۔

واٹ۔۔ منیہا نے کچن کے دروازے کے باہر کھڑے سب سن لیا تھا۔۔

آئی پاگل تو نہیں ہو گئی۔۔ منیہا کو بہت غصہ آیا

ہمیں جہیز نہیں چاہئیے اور ہم وعدہ کرتے ہیں منیہا شادی کے بعد جتنا چاہے پڑھ سکتی ہے۔۔ صغرا کو پتا تھا کہ مجید پھرائی کا کہے گا اس لیئی صغرا نے فورن بول دیا۔۔۔۔

جو سلما کا فیصلہ ہو گا وہی میرا بھی ہو گا آپ لوگ سلما سے پوچھ لے ایکسیوزمی۔ کال آرپی ہے۔۔ مجید انھیں فون دکھاتا وہاں سے اٹھ کر باہر چلا گیا۔۔۔ بولو سلما۔۔ صغرا نے بولا۔۔

مجھے قبول ہے یہ رشتہ۔۔ سلما کے یہ کہنے پر وہی دروازے پر کھڑی منیہا ایک دم ساکت کھڑی رہ گئی۔

مما کیسے مانسکتی ہیں آپ۔۔ منیہا بڑبڑائی۔

سلما ایک اور بات ہم جلد سے جلد منیہا کو گھر لے جانا چاہتے ہیں دس دن میں ہی شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔ صغرا نے ایک اور بات کہہ ڈالی۔۔



ٹھیک ہے مجھے قبول ہے۔۔۔ سلما نے فورن ہاں کر لی  
وہ دونوں اب گلے ملی۔۔۔

اب ہم چلتے ہیں شام کو ہیسیم مٹھائی بانٹ دے گا صغرا مسکرائی۔۔۔  
ہیسیم کی نظر منیہا پر پڑی جو ابھی تک وہی کھڑی انھیں غصے سے گھور رہی تھی۔۔۔  
ہیسیم نے منیہا کو آنکھ ماری۔۔۔

منیہا اس کے اس بات پر اور غصہ ہو کر اندر گھس گئی۔۔۔۔۔

مما آپ نے فورن ہاں کیسے کر لی۔۔۔ منیہا اب سلما پر بھڑکی۔۔۔  
منیہا کیا ہو گیا بیٹا ہیسیم اچھا لڑکا ہے اچھا لائی ف پارٹنر ہے تمہارے لیٹی۔۔۔۔۔ سلما کو ہیسیم واقعی پسند  
تھا۔۔۔۔۔

مما مجھے ابھی پڑھنا ہے۔۔۔ منیہا بولی۔  
میری جان وہ پڑھائے گا تمہیں۔۔۔ سلما اسے پیار سے بولی۔۔۔  
مما آپ لوگ مجھ سے اتنا بے زار ہیں جو مجھے اتنی جلدی یہاں سے چلتا کر رہے ہیں۔۔۔ منیہا کی آنکھیں  
بھگنے لگی۔۔۔

نہیں میری جان ایسا کیوں سوچ رہی ہو۔۔۔ سلما منیہا کے گلے لگ گئی۔۔۔  
میری جان تم نے ہی کہا تھا کہ عمرے پر جائے آپ دونوں پھر میں شادی کرونگی۔۔۔ سلما بولی۔

منیہا ہیسیم اچھا ہے تمہارے لیئے اور تم ہی بتاؤ میں تمہیں کس کے آسرے چھوڑ کر جاؤں ان  
مطلبیوں کے آسرے۔۔۔ سلما رونے لگ گئی۔۔۔

میری بچی میں تمہارے بھلے کے لیئے یہ کر ہی ہوں تم وہاں بھی پڑھ سکتی ہو ہیسیم نے کوئی شرط  
نہیں رکھی بس اس نے تمہیں مانگا ہے ہم سے۔۔۔ سلما اسے سمجھانے لگی۔۔۔

مما دس دن میں شادی کیوں اتنی جلدی۔ اور بھائی بھی نہیں آئے ابھی تک۔۔۔ منیا بولی۔۔۔

اچھا شادی لیٹ کروادیتے ہیں ہم عمرے پر اگلے سال چلے جائیں گے بس۔۔۔ سلما مسکرا کر بولی۔

نہیں ممّا آپ لوگ جائے نہ میں رہ لوں گی یہاں۔ منیہا اس کے ہاتھ پکڑتی بولی۔۔۔

ہم تمہیں ایسے اکیلا چھوڑ کر ہر گز نہیں جائیں گے اور جب سے یہ بات تمہارے ابو کو پتا چلی  
ہے کڈ نیپینگ والی تب سے وہ بھی راضی ہو گئے ہیں کہ تمہاری شادی ہو جائے۔۔۔ ہیسیم تمہارا محافظ  
بنے گا منیہا اس کے ساتھ تم گھوم سکتی ہو کہی بھی جاسکتی ہو کوئی تمہیں چھو بھی نہیں پائے گا  
۔۔۔ سلما اسے بہت سے سمجھا رہی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے ممّا آپ دونوں خوش تو میں بھی خوش۔ منیہا صرف اپنے ماں باپ کی خاطر اتنی جلدی  
شادی کے لیئے مان گئی تھی۔۔۔

مما بھائی کب آئی گئے ان کی پڑھائی مکمل ہوئی کہ نہیں۔۔۔ منیہا نے اب اپنے بھائی سے  
پوچھا جو کینیڈا میں تھا۔۔۔

بیٹا آج ہی اسے بات ہوئی اسے بھی میں نے تمہارے رشتے کے متعلق رائے لی اسے ابھی آنے  
میں مہینہ لگ جائے گا۔۔۔ سلما اب وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

پھر مہینہ مطلب شادی پر بھی نہیں آئی گئے منیہا سیڈ ہوئی۔۔

بیٹا اس کی مجبوری ہے اس کے ایکزیمر ہیں لیکن وہ مہینہ کے بعد ایک سال کے لیئے یہاں آجائے گا۔ سلما بولی۔۔

ٹھیک ہے ماما۔۔ سلما اب اس کے کمرے سے چلی گئی

محافظ تو وہ تھا میرا جس نے کل مجھے اس درندے سے بچایا مجھے وہ ملنا چاہئے تھا نہ کہ ہیسم منیہا کے دل سے اس آدمی کا خیال ہی نہیں جارہا تھا۔۔۔۔۔

منیہا اب سونے ہی لگی تھی کہ اسکا فون بجا۔

ہیلو۔۔ انجان نمبر اٹھاتے اس نے فون کان سے لگایا

ہیلو کیسی ہیں منیہا۔۔ ہیسم مسکراتا پوچھنے لگا اسکے لہجے سے ظاہر تھا کہ وہ کتنا خوش ہے

آپ کی کوئی دشمنی تھی مجھ سے جو آج پوری کر لی۔ منیہا اس پر غصہ نکالنے لگی۔

دشمنی نہیں بس پسند ہیں آپ مجھے۔۔ ہیسم بولا۔

بات سننے میں نے اس رشتے کے لیئے صرف اپنے امی ابو کی خاطر ہاں کی ہے بس ورنہ مجھے آپ میں

کوئی انٹرسٹ نہیں۔۔ اس نے صاف صاف کہہ دیا۔

آپ کو نہیں لیکن مجھے تو ہے آپ میں انٹرسٹ۔ ہیسم ڈھٹائی سے بولا۔۔

اچھا مٹھائی کی کھائی۔۔ ہیسم نے پوچھا۔۔

مجھے مٹھائی نہیں پسند اور گڈ نائیٹ مجھے نیند آرہی ہے۔۔ منیہا اس کا فون کاٹتی خود لیٹ

گئی۔

اجیب پاگل ہے۔۔ میسم بھی اب اپنے کمرے میں آگیا

خیر سے دس دن گزر چکے تھے آج منیہا کی شادی تھی اور اس کے امی ابو بھی عمرے پر جانے لگے تھے۔۔۔۔

میسم اور صغرا کسی کو بنا بتائے منیہا کے گھر آچکے تھے۔۔ سادگی میں ان کا نکاح ہو گیا۔۔

مبارک ہو۔۔ میسم نے منیہا کے کان میں سرگوشی کی

جس پر منیہا نے اسے گھورا۔۔

منیہا شفٹ پوری لگ چکی تھی ورنہ میں نے تمہاری بھی ٹکٹ کروائی تھی پلیز تم ہمیں غلط مت سمجھنا۔۔ مجید اس کے سر پر ہاتھ رکھتے بولے۔۔

نہیں ابو آپ کیوں ایسا کہہ رہے ہیں مجھے خود سے زیادہ آپ دونوں پر یقین ہے۔۔ منیہا رو کر مجید کے گلے لگ گئی۔۔۔

منیہا اب ہم سکون سے جائیگے کیونکہ تم ایک اچھے آدمی کی حفاظت میں ہو۔۔ سلما بھی اس کے گلے لگ گئی۔۔۔

آنٹی میں انہیں ایئرپورٹ تک چھوڑنے جاسکتی ہوں۔۔ منیہا نے فورن اپنی ساس سے پوچھا۔  
ہاں بیٹا چلتے ہیں ہم سب۔۔ صغرا بولی۔

وہ سب اب ایئرپورٹ پہنچ چکے تھے۔۔



اپنا خیال رکھی ئے گا آپ دونوں۔۔ منیہا خود کو مضبوط کرتی بولی اسے پتا تھا کہ وہ کمزور پڑے گی تو اس سے زیادہ اس کے ماں باپ کمزور ہو جائی یں گے۔۔۔

با ئے با ئے اللہ حافظ۔ فی آمان اللہ۔۔ منیہا انھیں جاتا دیکھ کر بولی۔۔۔

سلما اور مجید اب چلے گئے تھے ان کے جاتے ہی منیہا زار و قطار رونے لگی۔۔

بیٹا چپ ہو جاؤ ایسے نہیں روتے وہ لوگ اللہ کے گھر گئے ہیں ہمارے پیارے نبی کے پس گئے

ہیں روتے نہیں بیٹا۔۔ صغرا نے منیہا کو گلے لگایا۔۔ منیہا انھیں حرا سے زیادہ پیاری لگنے لگی تھی۔۔۔

وہ لوگ اب گھر آگئے تھے۔۔ لان میں بیٹھی شیدا اور حرا منیہا کو دیکھ کر حیران ہو گئی۔۔

یہ یہاں کیوں آئی ہے۔۔ حرا فورن اٹھی۔

حرا اپنے گھر ہر کوئی آتا ہے۔۔ ہیسم فورن بولا۔

یہ اس کا گھر نہیں ہے۔۔ حرا چلائی۔

یہ اسی کا گھر ہے بیوی ہے یہ میری بیوی۔۔ ہیسم بھی چلایا۔۔۔

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا تم تم کیوں آئی ہو نکلو یہاں سے۔

حرا منیہا کو دھکے دینے آگے بڑھی۔۔

اوہیلو ہمت بھی مت کرنا مجھے ہاتھ لگانے کی۔ منیہا اسے انگلی کے اشارے سے وہی کھڑے رہنے کا

بولی۔۔۔۔۔

مجھے کوئی بیچاری ٹائیپ لڑکی مت سمجھنا مجھے ہاتھ لگایا تو ہاتھ توڑ دوں گی۔ منیہا بھوکی شیرنی کی طرح

چلائی۔۔

اور ہاں یہ میرا گھر ہے کیونکہ میں ہیسیم کی بیوی ہوں۔۔۔ وہ حرا سے آنکھوں میں آنکھیں ملاتی بولی بڑی تیز ہو تم تو زبان کینچی کی طرح چل رہی ہے تمہاری۔۔۔ شیدا بھی اٹھی۔۔۔

چلانی پڑتی ہے آنٹی ورنہ یہ دنیا ہمیں گونگا سمجھ لیتی ہے۔۔۔ منیہا یہ بولتی اوپر کی طرف جانے لگی۔۔۔

پتا نہیں کونسہ کمرہ ہے اس کا۔۔۔ منیہا ہیسیم کا کمرہ ڈھونڈنے لگی۔۔۔

بات سنیں ہیسیم کا کمرہ کون سا ہے۔۔۔ دور کھڑے رامو کا کا سے منیہا نے پوچھا۔۔۔

بی بی جی یہ آگے والا۔۔۔ اس نے اسے بتایا۔

شکریہ۔۔۔ منیہا اب کمرے میں گھس گئی۔۔۔

یار کہاں پھس گئی۔۔۔ منیہا بے زاری سے بیٹھ گئی

یہ لے آپ کے کپڑے۔۔۔ ہیسیم دو بریو کیس لیئے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

آپ نے اسے منگنی کی ہی تھی تو اس کی زندگی برباد کیوں کی کر لیتے نہ شادی اسے بخش دیتے مجھے۔۔۔۔۔ منیہا اس پر بھڑکی۔۔۔

میری اسے منگنی نہیں ہوئی تھی صرف نام جڑا تھا اور جب وہ مجھے پسند ہی نہیں تو میں کیوں کروں اسے شادی۔۔۔۔۔ ہیسیم اب اس کے پاس آیا۔

آپ تھوڑا دور رہے مجھ سے۔۔۔ منیہا اس سے پیچھے ہٹتی بولی۔۔۔

کیوں ہٹوں پیچھے۔۔۔ ہیسیم اب اس کے اور پاس آنے لگا۔۔۔۔۔

میں نے کہا نہ دور رہے مجھ سے۔۔۔ منیہا نے اسے دھکا دے کر پیچھے کیا۔۔۔ ہیسیم بھی اب دور ہو کر بیڈ پر لیٹا۔۔۔

منیہا کپڑے نکالتی چینج کرنے چلی گئی۔۔

وہ نکل کر کاؤچ پر بیٹھ گئی وہ وہی سونے والی تھی۔۔۔۔۔

منیہا اگر وہاں سوئی تو قسم سے میں آکر تمہارے اوپر سو جائی ونگا۔۔ وہ اسے دھمکی دیتا بولا۔۔

یہ کیا بتمیزی ہے اب۔۔ منیہا غصے سے تکیہ اٹھاتی بیڈ کی دوسری سائیڈ آگئی۔۔

لائیٹس آف کر دے۔۔ منیہا بولی۔۔

اوکے۔۔ میسم نے بھی اسے زیادہ تنگ نہیں کیا وہ دونوں سو گئے۔۔

شیلہ تم کیوں جا رہی ہو گھر چھوڑ کر۔۔ صغرا کب سے بیٹھی شیلہ کو منارہی تھی لیکن شیلہ تھی جو جانے کی ضد پر اڑی ہوئی تھی۔۔۔

بھابھی کچھ مت کہے اسے۔۔ اگر جانا چاہتی ہے تو جائے کچھ دن رہ لے اپنی ماں کے گھر۔۔ غفار صغرا کو اس کو منانے کے لیئے منا کرنے لگا۔

چچی پلیز رک جائیں۔۔ میسم اور منیہا بھی شور سن کر نیچے آئے۔۔۔

اس لیئے رکے ہیں تاکہ دوبارہ تمہاری بیوی ہماری بیعتی کرے۔۔ شیلہ اب اپنا پورا غصہ میسم پر اتارنے لگی۔۔۔

جانا ہے تو جاؤ نہ سر کیوں کھا رہی ہو جاؤ دفع ہو۔۔ غفار چلایا۔۔ اس کے چلانے پر سب چپ ہو گئے شیلہ حرا کو کھینچتی چلی گئی۔۔۔

آئی مسکان میرا ویٹ کر ہی ہے ریسٹورینٹ میں۔۔ میں اسے مل کر آتی ہوں۔۔ منیہا صغرا بیگم سے اجازت لینے لگی۔۔

اوکے بیٹا جاؤ تم۔۔ صغرا نے اسے جازت دے دی  
 منیہا اب گاڑی میں بیٹھتی ڈرائیور کے ساتھ چل دی۔  
 میسم بہت پچھتاؤ گے تم بہت۔۔ حرا اسے دھمکی دیتی وہاں سے چلی گئی حرا کی آنکھوں میں بدلی  
 کی آگ کا جلنا صاف ظاہر تھا۔۔

ہیلو ہیلو سر بیبی جی نہیں مل رہی۔۔ ڈرائیور نے میسم کو کال کی۔ جس پر میسم کو شوکڈ لگا۔  
 کیا بول رہے ہو کیوں نہیں مل رہی کہاں گئی وہ۔ میسم سوال کے اوپر سوال پوچھنے لگا۔  
 صاحب وہ جب سے ہوٹل کے اندر گئی ہے اتنی دیر سے واپس نہیں نکلی تھی اب میں نے پتا  
 لگایا تو وہاں بیبی جی ہیں ہی نہیں۔۔ ڈرائیور گھبراتا ہوا میسم کو بتانے لگا۔۔  
 تم ہو کہاں مجھے بتاؤ میں آرہا ہوں۔۔ میسم فورن اٹھ کر گاڑی بھگاتا وہاں جانے لگا۔  
 بولو اب کیا ہوا۔۔ میسم اب ریسٹورینٹ کے پاس پہنچا۔۔  
 صاحب جب سے بیبی جی اندر گئی ہیں تب سے واپس نہیں آئی اور ابھی میں نے انھیں ڈھونڈا  
 تو وہ مجھے کہی نہیں ملی۔۔ ڈرائیور اسے سب بتانے لگا۔۔۔۔۔ میسم اسی وقت دوڑتا ہوا ریسٹورینٹ  
 پہنچا

یہ لڑکی ابھی ابھی یہاں آئی ہی تھی۔۔ میسم نے مینیجر سے پوچھا۔۔



جی سر آئی تھی۔۔ اس کے ساتھ ایک اور لڑکی بھی تھی۔۔ اس مینیجر نے اسے بتایا۔۔  
کون یہ۔۔ میسم نے اسے مسکان کی پک دکھائی۔  
نہیں یہ تو نہیں تھی۔۔ مینیجر نے بولا۔  
میری بیوی کہاں ہے بتاؤ۔۔ میسم اب اس پر غصہ ہوا۔  
سر مجھے نہیں پتا کہ وہ کہاں ہے۔۔ وہ آدمی ڈرتا بولا۔۔۔۔۔  
سر شاید نکل گئی ہو یہاں سے۔۔ وہ پھر بولا۔  
وہ یہاں سے نکلی ہی نہیں ہم کب سے باہر بیٹھے ہیں۔۔ میسم نے شور مچا دیا۔۔  
آپ لوگ روبوٹ کی طرح تو نہیں دیکھ رہے ہونگے نہ کبھی تو نظریں دوسری طرف گئی ہوگی نہ  
اسی وقت وہ چلی گئی ہوگی۔۔ مینیجر اب ان پر بھڑکا۔  
یہاں سی سی ٹی وی تو ہوگا نہ کیمرہ تو ہوگا ہی۔ میسم چھت پر دیکھتا بولا۔۔۔  
نہیں ہیں یہاں کیمرہ۔۔ مینیجر فورن بولا۔  
اجیب ہوٹل کھولا ہوا ہے ایک کمرہ نہیں تم لوگوں کے پاس۔۔ وہ پیر پٹختا وہاں سے چلا گیا۔  
سنو تم ادھر دیکھو میں آگے دیکھتا ہوں۔۔ میسم نے ڈرائیور سے کہا۔۔۔  
اوکے۔۔ ڈرائیور پچھلی سائیڈ گیا جب کہ میسم آگے نکل گیا۔۔۔

چھوڑو مجھے چھوڑو۔۔ منیہا چلانے لگی اسے پھر سے کسی نے ایک چئی ر سے باندھ دیا تھا۔۔  
پچھلی بار بیچ گئی اس بار نہیں بیچو گی۔۔ کالو اس کے سامنے آکھڑا ہوا۔۔

تم۔۔ منیہا حیران ہوئی۔۔  
تھینکس حرامیڈم۔۔ برابر میں کھڑی حرا کو دیکھتا وہ اس کا شکریہ ادا کرنے لگا۔۔  
ویسے تمہیں پتا کیسے چلا کہ میں کالو ہوں۔۔ کالو نے حرا کو گھور کر اسے پوچھا۔۔  
جب تم اس کی تصویر دکھا دکھا کر پوچھ رہے تھے تب۔۔ تبھی میں نے سوچا کہ یہی صحیح موقع ہے  
اس سے بدلہ لینے کا۔۔ اس نے مجھ سے میرا پیار چھینا ہے اب میں اسے اس کا سب کچھ چھینوں گی  
۔۔ حرا بولی۔۔  
حرا میں تمہیں چھوڑو گی نہیں۔۔ منیہا غصے سے لال ہوتی اسے دیکھنے لگی۔۔  
آجائو بے بی اوپر جانے کے لیئے تیار ہو جاؤ۔۔ کالو نے جیب سے چاقو نکالتے اس کے پاس آیا۔۔  
گڈ بائے۔۔ وہ اس پر چاقو رکھنے لگا لیکن اس وقت ہی باہر سے آتے آدمی نے اسکے منہ پر زوردار  
لات ماری جس سے وہ پیچھے ہو گیا۔۔  
ہمت بھی مت کرنا منیہا کو ہاتھ لگانے کی۔۔ وہ ان دونوں کو حیرت سے دیکھنے لگا۔۔  
تم پہلے بھی بچ گئے تھے لیکن اس بار نہیں بچو گے۔۔ کالو دوڑتا ہوا اس کو مارنے آیا۔۔ وہ دونوں  
ایک دوسرے کو مارنے لگے۔۔ اس نے زور سے کالو کی پیٹھ پر اپنی کہنی ماری۔۔ پستول نکال کر کالو  
کی دونوں ٹانگوں پر اس نے فائر کی۔۔ کالو اپنی پستول نکالنے ہی لگا کہ اس نے کالو کے ہاتھ میں بھی  
گولی ماری وہ اب درد سے چلانے لگا۔۔  
لے جاؤ اسے۔۔ وہ چلایا اس کی آواز وہی دوسرا آفیسر اندر آیا اور کالو کو اپنے ساتھ لے گیا۔۔  
وہ آدمی اب منیہا کی رسیاں کھولنے لگا حرا انھیں بس دیکھتی ہی رہ گئی۔۔

کون ہو تم۔۔ منیہا نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے اسے پوچھا۔۔

کیسے پتا چل جاتا ہے تمہیں کہ میں مصیبت میں ہوں۔ وہ کافی حیران تھی  
دماغ سے سوچو گی تو کبھی نہیں جان پائی گی لیکن دل سے سوچو گی تو ایک سیکنڈ بھی بہت ہے۔ وہ  
بہت ہی پیار سے بولا۔۔

منیہا نے ایک جھٹکے سے اسکا ماسک اتارا۔۔ وہ بالکل حیران رہ گئی جسے وہ سپر مین سمجھ رہی تھی  
فرشتہ سمجھ رہی تھی وہ اس کا ہی شوہر تھا۔۔  
ہیسمم۔۔ منیہا حیران ہوئی۔  
ہیسم تم۔۔ حرا بھی حیران رہ گئی۔۔

ہاں میں ہیسمائی پی ایس آفیسر۔۔ ہیسم بولا۔  
واٹ۔۔ منیہا اب اسے صرف مزید سننا چاہتی تھی  
ہیسم تم نے سب سے کیوں چھپایا ہے کہ تم پولیس آفیسر ہو۔۔ منیہا نے اسے سوال کیا۔۔  
کیونکہ میں سکریٹ لیجسٹ ہوں۔ مجرموں کے ساتھ رہ کر ان کی معلومات اکٹھا کر کے پھر انہیں پکڑتا  
ہوں۔۔ ہیسم مسکرا کر اسے بتانے لگا۔۔

اور حرا تم۔۔ میں نے تمہیں اتنا گھٹیا نہیں سمجھا تھا تم اتنا گرگئی کہ میری بیوی کو قتل کروانے  
لگی۔ ہیسم اس کے پاس آیا۔۔  
تمہیں تو سزا ملے گی۔۔ ہیسم بولا۔۔

لے جائے ایک اور مجرم کو۔۔ وہ پھر آواز دینے لگا

آفیسر اسے بھی لے گیا۔۔۔

ہیسم ایک بات پوچھوں۔۔ منیہا ہیسم کے قریب آئی

ہاں۔۔ اس نے ہاں میں سر ہلایا۔

آپ مجھ سے واقعی میں پیار کرتے ہیں۔۔ وہ آنکھوں میں آنکھیں ڈالے پوچھنے لگی۔۔

ہاں میری جان بہت پیار کرتا ہوں تم سے۔۔ ہیسم نے دونوں ہاتھوں میں اس کا چہرہ لیا۔۔

مجھے معاف کر دے میں نے آپ کو بہت غلط سمجھا لیکن آپ ہی تھے وہ بھی جس نے مجھے پہلے بھی

بچایا تھا۔۔۔ منیہا جھٹ سے اس کے گلے لگ گئی

منیہا کیا کر رہی ہو کوئی دیکھ لے گا سب باہر ہیں۔ ہیسم ڈرتے بولا۔۔

آئے لو یوں ہیسم۔۔ منیہا بولی۔

لو لو یوں ٹوں۔۔ ہیسم نے اس کے سر پر کس کیا۔

چلو اب گھر چلتے ہیں شروع کرتے ہیں آج سے اپنی نئی زندگی۔۔ ہیسم بولا۔۔

لیکن حرا کو جیل میں مت ڈالیئے گا۔ منیہا فورن بولی۔۔۔۔

نہیں بھائی بس اس کی ماں کو بلوا کر اس کے کارنامے بتائی ونگا۔۔ ہیسم اس کے کندھے میں بازو

ڈالتا بولا۔۔۔۔

چلو اب چلتے ہیں۔۔ ابھی تو تمہارا رخسار خود میں سمالینا ہے۔۔ ہیسم ہونٹوں میں ہنسی دبائے ہنسا۔



وہ دونوں اب سکون سے اپنی زندگی بسر کرنے لگے منیہا کے امی ابو اور بھائی بھی واپس آگئے تھے شیدا اور حرا نے ان کے برابر میں الگ گھر لے لیا تھا وہ ان کے ساتھ نہیں رہ رہے تھے۔۔ غفار صاحب روز اپنے میسم اور اپنی بھابھی سے ملنے آتے تھے۔۔۔۔

ایک سال بعد۔۔

حمزہ جان ماما کو تنگ نہیں کرتے ادھر آؤ کپڑے پہنو نانی کے گھر جانا ہے نہ آپ کو۔۔ منیہا حمزہ کے پیچھے شرٹ لیئی بھاگ رہی تھی۔۔

حمزہ میں نے کہا ابھی آؤ ورنہ بہت ماروں گی تمہیں۔۔ منیہا اب غصہ ہوئی۔۔

اووو اووو۔۔ حمزہ اس کی ڈانٹ کھا کر رو دیا

کیوں رلا رہی ہو اسے۔۔ میسم اب کمرے میں داخل ہوا

کب سے کہہ رہی ہوں شرٹ پہن لو مجال ہے کہ یہ میری بات مانے۔۔ منیہا میسم کو اس کی شکایت لگانے لگی۔۔۔

حمزہ بیٹا چپ ہو جاؤ۔۔ تمہیں پتا ہونا چاہئیے کہ ان ٹیڑھے پیروں کے نیچے جنت ہے تمہاری۔۔ میسم ہنس دیا۔۔۔۔

ہی ہی ہی۔۔ حمزہ بھی ہنسا۔۔۔

ہاں تو صحیح بات ہے۔۔ منیہا سینے پر بازو باندھتی بولی۔۔۔۔

## خوشخبری رائٹرز متوجہ ہوں

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور انکی کتاب بک شلف کی زینت بنے۔ آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ مزید معلومات کے لئے نیچے دئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

**Prime Urdu Novels Publications**

**Whatsapp : 03335586927**

**Email : aatish2kx@gmail.com**

تم اس کی جنت ہو تو میری کیا ہو۔۔۔ بسم نے اسے اپنے قریب کیا۔۔۔ حمزہ وہاں سے جا چکا تھا اپنی دادی کے پاس۔۔۔

جان ہوں آپ کی۔۔۔ منیہا اس کے سینے سے لگ گئی  
سچ کہا ہے کسی نے محبت جلوہ رخسار ہے وہ رخسار جو آپ کے دلوں دماغ میں سما جائے۔۔۔ بسم نے بھی اسے زور سے ہگ کیا۔۔۔

اور وہ سب اپنی زندگی خوشی سے بسر کرنے لگی

\*\*\*\*\*

ختم شد